R

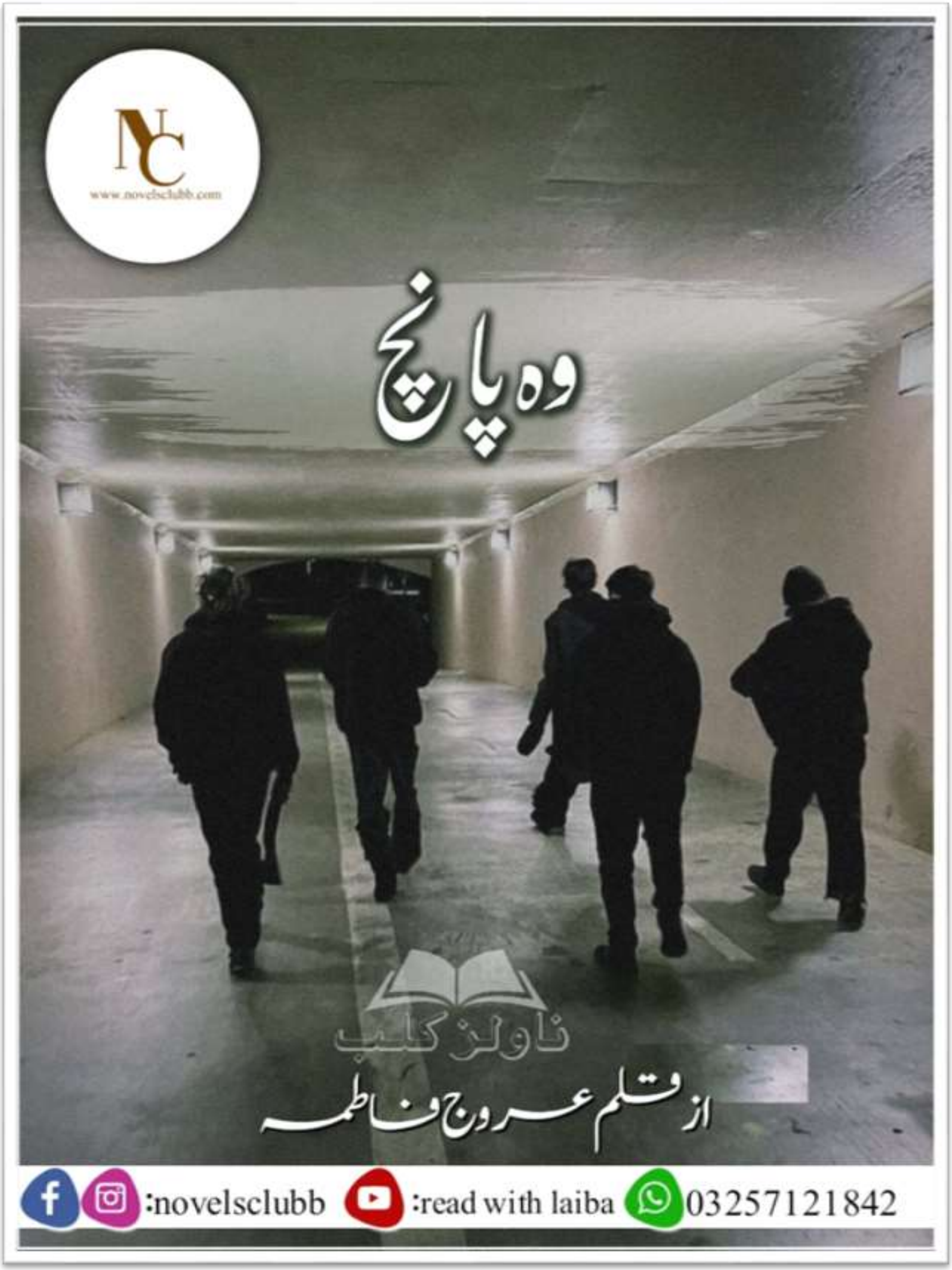
www.novelsclubb.com
وہ پانچ
ناولز کلب
از قلم عروج فاطمہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

۱

وہ پانچ

از قلم

عروج فاطمہ

www.novelsclubb.com

قسط#8

وہ پانچ

عروج گہرے سانس لیتی بیڈ پر بیٹھی تھی جب اسی نے دروازہ نوک کیا اور ساتھ ہی اپنے ہونے کی آواز لگائی۔

عروج نے تیزی سے اٹھ کر دروازہ کھولا۔

"تم ٹھیک ہو؟

عروج نے فکرمندی سے پوچھا۔

"ہاں میں ٹھیک ہوں

اسی کہتی اندر آگئی۔

عروج نے تیزی سے دروازہ بند کیا۔

"اسی جو تم نے آج میرے لئے کیا ہے میں ساری زندگی تمہاری مشکور رہونگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھتے کہا۔

"وہ کیا ہوتا ہے؟

اسی نے بیڈ پر بیٹھتے حیرت سے پوچھا۔

"میں ساری زندگی تمہاری احسان مند رہونگی

عروج نے مسکرا کر کہا۔

اس کی ضرورت نہیں ہے تم یہ سوچو کل کیا کرنا ہے۔

اسی نے بیڈ پر لیٹتے پوچھا۔

اس کی بات پر عروج گہری سوچ میں ڈوب گئی۔

روزہ افطار کرنے کے بعد عروج نے وارڈن سے باہر جانے کی پرمیشن مانگی۔

وارڈن سے دو گھنٹے کی پرمیشن لیکر عروج سکون کا سانس لیتی واپس اوپر آئی۔

دونوں کمرے کو لاک کرتی باہر نکلی۔

"پہلے ہم بینک جائینگے

www.novelsclubb.com

عروج نے ساتھ چلتے کہا۔

ابھی وہ دونوں سیڑیوں تک پہنچی ہی تھی جب سینئر کے گروپ کو سیڑیوں پر بیٹھا پایا۔

دونوں الٹے قدموں مڑی۔

لڑکیاں اپنے دھیان میں تھی اسی لئے کسی کی ان پر نظر نہیں پڑی۔

"اب کیا کرے؟

اسی نے واپس کمرے میں آتے پریشانی سے پوچھا۔

"ویٹ کرتے ہیں

عروج نے بیگ اتارتے تھکے سے انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"اگر ویٹ کرتے ہوسٹل کا گیٹ بند ہو گیا تو؟

"پھر کیا کر سکتے ہیں؟

عروج نے بے بسی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں بیڈ پر بیٹھی انتظار کر رہی تھی بیس منٹ بعد عروج دبے پاؤں سیڑیوں تک آئی چند اک لڑکیاں ابھی بھی وہاں بیٹھی تھی۔

عروج انہیں لعنت ملامت کرتی واپس آگئی۔

ایک گھنٹے بعد راستہ صاف تھا دونوں شکر ادا کرتی نیچے آئی۔

ایک گھنٹے میں انہیں سارا کام کرنا تھا ورنہ اگر گیٹ بند ہو جاتا تو ساری رات باہر گزارنی پڑتی!

پہلے دونوں نے بینک سے پیسے نکلوائے اس کے بعد دونوں ایک مال میں آگئی۔

عروج ایک برتن اٹھائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"یہ کس لئے؟

اسی نے پاس آتے پوچھا۔

"ہم سہری اس میں بنالیا کرینگے۔

عروج نے کھل کر کہا۔

"اور گیس؟

www.novelsclubb.com

"ایک چھوٹا سا سیلنڈر لے لینگے۔

عروج نے حل نکالا۔

"وہ تو ٹھیک پر اسے دھوئینگے کہاں پر؟

اسی نے پر سوچ انداز میں کہا۔

عروج بھی سوچ میں پڑ گئی۔۔

!چند لمحوں بعد دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

!واش روم

دونوں کی آواز ٹکرائی۔

"نہیں بلکل نہیں واپس رکھو اسے۔

اسی نے فورن اس کے ہاتھ سے برتن لیکر واپس رکھا۔

دونوں شرافت سے دوسری طرف آگئی۔

دونوں نے بریڈ جیم بسکٹ جیسی چیزیں خریدی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی بہت چیزیں لینے کے بعد عروج نے ایک شاپ سے سیکنڈ ہینڈ ٹچ موبائل لیا۔

اسی نے اپنے لئے چند اک دوسری چیزوں کی شوپنگ کی عروج نے اپنی میڈیسن لی اور دونوں مال سے نکل آئی۔

"یار کہیں مزے دار ڈنر کریں؟

اسی نے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے کہا۔۔

"نہیں اسی وقت نہیں ہے

عروج نے فورن انکار کیا۔

"کیا یار اتنے دنوں بعد اچھا کھانا کھائینگے پلیز چلو نہ۔

اسی نے اس کا بازو پکڑ کر التجا کی۔

عروج نہ نہ کرتی واپس اس کے ساتھ مال میں آگئی۔

:خوب سیر ہو کر کھانے کے بعد دونوں نے کیب بک کروا کر ہوسٹل کی راہ لی

عروج خونخوار نظروں سے اسی کو گھور رہی تھی جو بیچاری سی شکل بنائے بتی سی نکالے جا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

پچھلے آدھے گھنٹے سے دونوں گیٹ کے باہر کھڑی تھی۔

ان کے آنے سے دس منٹ پہلے ہی ہوسٹل کا گیٹ بند ہو چکا تھا۔

اب ساری رات انہیں ہوسٹل کے باہر گزارنی تھی۔

"اور کھاؤ مزیدار کھانا۔

عروج نے دانت کچکچا کہا۔

"اب ساری رات مچھروں کے ساتھ کشتی کرتی پڑیگی تب پتا چلیگا

عروج غصے سے تن فن کرتی اسی پر برس رہی تھی.

"وارڈن کو پتا تو تھا ہم باہر ہیں پھر بھی اتنی جلدی گیٹ بند کر دیا؟

اسی نے سر جھٹک کر کہا۔

"ہاں ہاں تم نے تو ہوسٹل میں حصہ ڈالا ہے جو وارڈن تمہارا انتظار کرتی۔

عروج نے گرج کر کہا۔

اسی منہ بسور گئی۔

www.novelsclubb.com

"تمہاری وجہ سے تہجد اور فجر کی نماز قضا ہو جائیگی

عروج پریشانی سے کہتی نیچے بیٹھ گئی۔

اسی بھی خاموشی سے زمین پر بیٹھ گئی۔

پوری رات دونوں کی جاگ کر گزری بریڈ اور جیم کے ساتھ دونوں نے سہری کی ساری رات دونوں مچھروں کے ساتھ جنگ لڑتی رہی۔۔

صبح کہیں ان کی آنکھ لگی جب گیٹ کھلنے پر دونوں اٹھی۔

اسی جمائی لیتی اپنی جگہ سے اٹھی۔۔

عروج بھی آنکھیں مسلتی کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

!ایک دوسرے کو دیکھ کر دونوں کی چینخ نکلتے نکلتے رکی

ساری رات چہرے پر مچھر لڑنے کی وجہ سے جگہ جگہ لال رنگ کے دانے نکلے تھے۔

ہوسٹل جانے کے بعد دونوں الگ الگ لوشن اور کریمز لگا کر اپنا چہرہ درست کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اگلے دو دن دونوں کالج نہیں گئیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چہرہ ٹھیک ہوتے ہی پھر انہوں نے کالج کی راہ لی تھی۔

عروج نے کالج میں سر انور کو سینئرز کی شکایت لگائی۔

سر انور خود مسلمان تھے اسی لئے انہوں نے سینئرز کو سخت تنبیہ کیا جس پر جیا زہر کا گھونٹ بھر کر رہ گئی لیکن ہوسٹل میں وہ انہیں ذلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتی تھی۔۔

دن کالج میں گزار کر وہ ہوسٹل واپس آتی ہوسٹل آکر روزہ کھولنے کے بعد اسی اور عروج بیٹھ کر قرآن پاک پڑھتی عروج اسی کو نماز سکھانے کے ساتھ اسلام کے بارے میں بتاتی رہتی جتنا اسے "کبھی سعدیہ بی اور عدن نے بتایا وہ سارا اسی کو بتاتی رہتی۔

دن مہینوں میں مہینے سالوں میں گزرنے لگے۔۔۔

ان تین سالوں میں عروج ایک دو بار ہی عدن سے ملنے گئی تھی۔۔

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب اسی خوشی سے چلاتی کمرے میں داخل ہوئی۔

"کیا ہوا اتنا خوش کیوں ہو رہی ہو؟

عروج نے مسکرا کر پوچھا۔

"ارے خوشی میں تو ہواؤں میں اڑ رہی ہوں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے دونوں ہاتھ پھیلائے گول گول گومتے کہا۔

ہوا کیا ہے؟" عروج کو تجسس ہوا۔

دو دن بعد سبھی سینئرڈ گری لیکر چلے جائینگے جس کا مطلب ہماری اس گلابی بالوں والی لڑکی سے

"جان چھوٹے گی۔

اسی خوشی سے جومتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"کیا ہوا تمھیں خوشی نہیں ہوئی؟

عروج کا چہرہ دیکھ اسی نے ناک چڑا کر پوچھا۔

"ہوئی ہے پر اتنی بھی نہیں تمھیں دیکھ کر لگ رہا ہے جیسے تمہاری ڈگری کمپلیٹ ہو گئی ہو

www.novelsclubb.com

عروج نے سر جھٹک کر کہا۔

اسی برا سا منہ بنا کر بیٹھی رہی۔

"اچھا میں کل گھر جا رہی ہوں تم چلو گی میرے ساتھ؟

"رئیلی تم مجھے لیکر جاؤ گی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی کی آنکھیں چمکی۔

عروج نے مسکرا کر سر ہلا دیا :

دونوں بس سے باہر نظرے ٹکائے بیٹھی تھی۔

'اک امید تھی اس کے دل میں کے شاید اس بار غلطی سے وہ اسے نظر آ جائے

پچھلی بار جب وہ گئی تھی تب طیّبہ اور آیت اس سے ملنے آئی تھی مگر وہ نہیں آیا تھا عروج نے اس

!کی تلاش میں نظرے گھومائی رہی مگر وہ ہوتا تو دکھتا

کبھی عروج سوچتی شاید وہ اسے بھول گیا ہے؟

یہ سوچ آتے ہی اس کا دل ڈوب جاتا۔

www.novelsclubb.com

!ان تین سالوں میں اگر اس نے کسی کو بہت زیادہ یاد کیا تھا وہ شاید وہ وہی تھا

"پاگل سا

"دیوانہ سا

"مجنو سا

"آوارہ سا

بس کے رکتے ہی دونوں آگے پیچھے چلتی نیچے اتری۔

ٹیکسی کے زریعے وہ بلڈنگ پہنچی

لفٹ میں داخل ہوتے ہی عروج کو اس کے ہونے کا احساس ہوا بے اختیار اس کی انگلیوں نے

"لفٹ کے بٹنوں کو چھوا تھا۔

لفٹ کا دروازہ کھلتے ہی دونوں باہر آئی۔

عروج کو ہر جگہ اس کے کلون کی خوشبو محسوس ہو رہی تھی۔

اسی بے نیاز سے آس پاس دیکھتی چل رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

فلیٹ پر پہنچ کر عروج کی نظریں سامنے دروازے پر ٹک گئی۔

بند دروازے کو دیکھ وہ یہ اندازہ لگانے سے قاصر تھی کے وہ اندر ہے یا نہیں؟؟

*میں نے خود ہی تو یہ شرط رکھی تھی اور اب خود ہی اداس ہو رہی ہوں؟

وہ سر جھٹک کر بیل بجانے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کے دروازہ کھولتے ہی عروج اس کے گلے لگی۔

سلام دعا کے بعد دونوں اندر داخل ہوئی۔

عدن نے کافی کے ساتھ دیگر لوازمات ٹیبل پر رکھے۔

اسی بنا جھجھکے سبھی چیزوں کے ساتھ انصاف کر رہی تھی۔

عروج کافی پینے کے ساتھ مسکرا کر اسے دیکھ رہی تھی۔۔

!عروج کو کبھی بھی وہ بے حیا نہیں لگی لیلیٰ اور لیزا کی طرح

"وہ اپنی دنیا میں جینے والی زمین کی بندی تھی جسے اڑنا نہیں آتا تھا

کافی دیر باتیں کرنے کے بعد دونوں ریسٹ کے لئے کمرے میں آگئی۔

"یہ تمہارا کمرہ ہے؟

اسی نے بالکنی کے پردے ہٹاتے پوچھا۔

"ہاں۔

"اچھا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے آس پاس نظرے دوڑائے کہا بلڈ نگ کے سامنے بنے گراؤنڈ میں بچے کرکٹ کھیل رہے تھے۔

"تم آرام کرو۔

عروج نے بالوں کو پونی سے آزاد کرتے کہا۔

اسی آکر بیڈ پر لیٹ گئی۔

"اگر فریش ہونا ہے تو وہ واش روم ہے

عروج نے واش روم کی طرف اشارہ کیا۔

"نہیں ابھی صرف نیند لینی ہے۔

اسی نے لمبی جمائی لیتے کہا۔

"اوکے تم آرام کرو

"تم نہیں کرو گی؟

اسے دروازے کی طرف جاتے دیکھ اسی نے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں میں ٹھیک ہوں آنٹی کے پاس بیٹھو نگی کچھ دیر۔

عروج مسکرا کر کہتی باہر نکل گئی۔

اسی نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے اور آنکھیں موند گئی۔۔

عروج دروازے پر نوک کرتی اندر داخل ہوئی۔

"ارے تم آرام نہیں کرو گی؟

عدن نے حیرت سے کہا۔

"نہیں آنٹی ٹھیک ہوں میں آپ کے پاس بیٹھو نگی کچھ دیر

عروج نے بیڈ پر بیٹھتے مسکرا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"عدن بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی عروج یونہی اس کی ٹانگوں پر سر رکھ کر لیٹ گئی

"کیسی جا رہی ہے پڑھائی؟

عدن نے اس کے بال سہلاتے پوچھا۔

"ٹھیک ہے بس دو سال ہے پھر عروج سے ڈاکٹر عروج بن جاؤ نگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے لہجے میں اداسی تھی۔

"تم خوش نہیں ہو؟

"پتا نہیں

عدن نے لمبا سانس لیا۔

"اچھا یہ بتائے آج کل زین کیا کرتا ہے؟

دل کرہاتھوں مجبور ہو کر اس نے پوچھ ہی لیا۔

طیّبہ سے بات ہوتی ہے کبھی کبھی اس نے بتایا تھا اپنے ڈیڈ کا بزنس سمبھالتا ہے اور ماشااللہ بہت

"ترقی بھی کر رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

عدن نے مسکرا کر بتایا۔

عروج نے مزید کچھ پوچھنا چاہا مگر پھر ارادہ ترک کر دیا۔

عدن کے ساتھ ادھر ادھر کی باتیں کرتی عروج وہی سو گئی۔

عدن نے اس کا سر ہلکا سا اٹھا کر نیچے تکیہ رکھا اور اس پر چادر دے کر باہر آ گئی۔

رات کے کھانے میں عدن نے کافی ساری الگ الگ ڈیشز بنائی۔

دونوں نے خوب پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔

رات دیر تک باتیں کرنے کے بعد تینوں سونے کے لئے کمروں میں چلی گئی۔۔

صبح عروج کی آنکھ کھلی تو اسی کمرے میں نہیں تھی۔۔

عروج آنکھیں مسلتی اٹھی جب اسے لاؤنج سے ہنسنے کی آوازیں آئی اس کا دل زور سے دھڑکا!

وہ بنا ہاتھ منہ دھوئے کمرے سے باہر نکلی۔۔

لاؤنج میں طیّبہ اور آیت بیٹھی اسی سے باتیں کر رہی تھی۔۔

عروج نے آس پاس نظرے دوڑائی مگر وہ کہیں نہیں تھا ایک دم اس کا دل اداس ہو گیا۔

"عروج

طیّبہ خوشی سے اس کی طرف بڑی اور اسے گلے لگا لیا۔۔

"کیسی ہو؟

"ٹھیک ہوں" آپ کیسی ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مسکرا کر پوچھا۔

بہت اچھی "آؤ۔۔

طیبہ اس کا ہاتھ پکڑے ان کی طرف آئی آیت نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔

"آپ تو مجھے بھول ہی گئی؟

آیت نے منہ پھولا کر کہا۔

"تمہارے جیسی گڑیا کو کون بھول سکتا ہے میں تو بس اسٹڈی میں بزی تھی۔

عروج نے اس کے گال کھینچتے پیار سے کہا۔

"اچھا بیٹھنے تو دو اسے آتے ساتھ ہی شکوے شکایات شروع کر دی۔

طیّبہ نے پیار سے اسے ڈپٹا۔

ان کے ساتھ بیٹھ کر عروج نے ڈھیروں باتیں کی۔۔

"عروج اس دفع ہماری طرف آئے نہ آپ ہر بار یہی سے ہو کر چلی جاتی ہیں۔

آیت نے ایک اور شکایات کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ابھی اتنی چھٹی نہیں ہے اگلی بار آؤنگی تو ضرور چکر لگاؤنگی۔

عروج نے بہانے بناتے کہا۔

"چھٹی کیوں نہیں ہے ہم ایک دو دن ابھی یہی ہیں کل چلے جائینگے۔

اسی نے جھٹ کہا۔۔

عروج بس اسے گھور کر رہ گئی۔۔

"ہاں ہاں کیوں نہیں کل آجانا بلکہ میں ڈرائیور بھیج دونگی۔

طیّبہ نے خوشدلی سے کہا۔

عروج بس سر ہلا کر رہ گئی۔

اگلی صبح وہ جانے کے لئے تیار کھڑی تھی۔

عروج جانا بھی چاہتی تھی اور نہیں بھی۔

"اگر اس سے سامنا ہو گیا تو؟

عجیب دل کی کیفیت تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کار پورچ میں آکر رکی۔۔

طیّبہ اور آیت پہلے ہی دروازے پر کھڑی ان کا انتظار کر رہی تھی۔۔

گھر میں داخل ہوتے ہی عروج کی نظرے چاروں اور گھومنے لگی۔

چاروں آکر لیونگ ایریا میں بیٹھ گئی۔

ملازمہ دیگر لوازمات سے ٹیبل سجانے لگی۔۔

"آنٹی اتنے تکلّف کی کیا ضرورت تھی؟

عروج خوامخواشرمندہ ہوئی۔۔

"بیٹا تکلّف کیسا اتنے سالوں باد آئی ہی ہمارے گھر اور اسی تو پہلی بار آئی ہے۔

www.novelsclubb.com

طیّبہ نے شریں لہجے میں کہا۔۔

"آنٹی انکل کہاں ہیں؟

عروج نے عباسی صاحب کا سہارا لیکر کسی اور کے بارے میں پوچھا تھا۔

"تمہارے انکل اور زین بزنس میٹنگ کے لئے شہر سے باہر گئے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سر ہلا دیا۔

"آیت آگے کا کیا ارادہ ہے؟

عروج نے اپنا دھیان دوسری اور لگانا چاہا۔

اسٹڈی کے بعد بھائی کہہ رہے تھے ان کے ساتھ بزنس سمبھالوں پر مجھ سے کہاں یہ کام ہوتے

"ہیں اسی لئے میں نے تو صاف انکار کر دیا۔

آیت نے ناک چڑا کر کہا۔

"آئی تھنک دس اس گڈ آئیڈیا تم اپنا بزنس سمبھال سکتی ہو

عروج نے کہا۔۔

"پر میں کہاں سمبھال سکتی ہوں؟

آیت کنفیوز ہوئی۔

آیت بنا کچھ سیکھے کچھ نہیں ہوتا تم سیکھو گی تو ابھی جو بزنس تمھیں مشکل لگ رہا ہے آگے جا کر

"وہی تمھیں چٹکیوں کا کام لگے گا۔

عروج نے سمجھاتے والے انداز میں کہا۔۔

پر عروج ان سب چیزوں کا بہت بوج ہوتا ہے اور ابھی مجھے صرف اسٹڈی کے ساتھ لائف

"انجو نے کرنی ہے۔

آیت نے چہک کر کہا۔

"جیسی تمہاری مرضی۔

عروج نے مسکرا کر کہا۔

تھوڑی دیر بعد آیت اسی کی فرمائش پر اسے گھر دیکھانے لگی۔

گھر دیکھانے کے بعد آیت انہیں لئے زین کے کمرے میں آگئی۔

"تم ابھی بھی نہیں سدھری؟

www.novelsclubb.com

عروج نے اس کے گال کھینچتے مسکرا کر کہا۔

"بھائی تھوڑی نا ہے یہاں جو انہیں کچھ پتا چلیگا

آیت نے چہک کر کہا۔

اسی کمرے کو دیکھ حیران ہوئی۔

"یہ وہی ہینڈ سم لڑکا ہے ناجو تمھیں ہوسٹل چھوڑنے آیا تھا؟

زین کی تصویر دیکھ کے اسی نے سوچتے ہوئے کہا۔

عروج سر ہلاتی تصویر کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔۔

"واو کتنا ہینڈ سم ہے۔

اسی نے دونوں ہاتھ گال پر رکھتے چہک کر کہا۔

عروج کو اس کا یوں کہنا اور تصویر کو دیکھنا عروج کو بلکل اچھا نہیں لگا۔

چلو تمھیں بالکنی دیکھاتے ہیں جس کے لئے آیت ہمیں یہاں لائی ہے

عروج نے سنجیدگی سے کہتے اس کا دھیان ہٹایا۔

اسی آیت کے ساتھ بالکنی میں آگئی۔

عروج وہی زین کی تصویر پر نظرے ٹکائے کھڑی تھی۔

"کیا نہیں تھا اس کے پاس؟ وہ کسی بھی لڑکی کا خواب بن سکتا تھا؟

عروج نے اپنے موبائل سے اس کی ایک تصویر لی اور بالکنی میں آگئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دس اس سو بیوٹیفل۔

اسی نے دونوں بازو پھیلائے کہا۔

عروج خاموشی سے آکر ایک طرف کھڑی ہو گئی۔

کچھ دیر یونہی بالکنی میں کھڑے رہنے کے بعد آیت انہیں واپس نیچے لے آئی۔

طیّبہ نے انہیں بنا کھانا کھائے جانے نہیں دیا شام کو وہ ڈرائیور کے ساتھ گھر واپس آگئی۔۔

مزید ایک دو دن عدن کے پاس رہنے کے بعد وہ واپس ہوسٹل لوٹ گئی۔

جیا اور اس کی گینگ ہوسٹل چھوڑ کر جا چکی تھی۔۔

"اب یہاں ہمارا راج ہو گا

اسی ہوسٹل کی بالکنی میں کھڑی ہو کر چلا کر بولی۔

عروج اس کی حرکتیں دیکھ مسکرا رہی تھی۔

"اب سے سب سے گن گن کر بدلہ لونگی آج سے ہم سینئرز ہیں۔

بالکنی سے واپس آکر وہ بیڈ پر بیٹھتی دانت کچکا کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کس سے بدلہ لو گی وہ چڑیلیں تو چلی گئی ہیں؟

عروج نے ہنس کر کہا۔۔

"ان کا سارا بدلہ جونیئرز سے لو نگی۔

اسی نے ایک ہاتھ کا مکا بنائے دوسرے پر مارتے کہا۔

عروج نے اس کی بات پر دائیں بائیں سر ہلایا جیسے کہ رہی ہو تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔

اگلے دن سے اسی نے اپنا مشن ریگنگ شروع کر دیا۔

"اے ادھر آؤ

اس وقت وہ دونوں گھاس پر بیٹھی تھی جب اسی نے ایک لڑکی کو اپنی طرف بلایا۔

"نام کیا ہے تمہارا؟

لڑکی کے رکنے پر اسی نے روب سے پوچھا۔

"رشمکا۔

لڑکی نے دھیمی سی آواز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"رشمکا مندانا؟

اسی ہنسی۔

عروج خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"یہ لو یہ اور اس سے پورے کالج کا ناپ لیکر آؤ۔

اسی نے پین کا ڈھکن اتار کر لڑکی کی طرف بڑھایا۔

لڑکی رونی سی صورت بنائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"اسی جانے دو کیوں پریشان کر رہی ہو بیچاری کو؟

لڑکی کی رونی صورت دیکھ عروج نے اسی کو ڈپٹا۔۔

www.novelsclubb.com

آج سے دو سال بعد یہ ہماری جگہ بیٹھ کر کسی اور سٹوڈنٹ کی ریگنگ کر رہی ہو گی تو اسے بیچاری تو

"مت ہی کہو

اسی نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

"پھر بھی اسی جانے دو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کے دوبارہ کہنے پر اسی نے برا سامنہ بنایا۔

لڑکی انہیں باتوں میں لگا دیکھ فورن وہاں سے رفو چکر ہوئی۔۔

"کیا یار بھول گئی اپنی ریگنگ؟

لڑکی کو غائب دیکھ اسی نے خفا ہوتے کہا۔

"اسی اس کی کیا غلطی چھوڑو جانے دو

"ہماری کیا غلطی تھی؟

اسی نے آنکھیں دیکھائے پوچھا۔

"یہ تو وہی بات ہو گئی کے ساس بھی کبھی بہو تھی۔

عروج سر جھٹک کر مسکرائی۔

"آج کے بعد تمہارے سامنے کسی کی ریگنگ نہیں کرنی

اسی برا سامنہ بنائے وہاں سے اٹھی اور کلاس کی اور چل دی عروج نے اسے پکارا بھی مگر وہ نہیں رکی

www.novelsclubb.com

آخر عروج بھی اٹھ کر اس کے پیچھے چل دی۔

!عروج کلاس کے قریب پہنچی ہی تھی جب نیل نے اس کا راستہ روکا

نیل ایک سال سے اس کے پیچھے پڑا تھا عروج نے اسے کئی بار سمجھایا مگر اس کی ایک ہی رٹ تھی

!کے وہ اسے پسند کرتا ہے۔۔

"نیل کتنی بار کہہ چکی ہوں میں ان چیزوں میں نہیں پڑتی

عروج نے اس کے بولنے سے پہلے ہی تنگ کر کہا۔

"عروج پلیز ایک موقع دو تمھیں بہت پسند کرتا ہوں میں۔

نیل نے گڑگڑاتے کہا۔

www.novelsclubb.com

دیکھو نیل میں تمہاری فیلنگز کی قدر کرتی ہوں لیکن ایک بات جان لو تمہارا میرا کوئی جوڑ نہیں

!!ہے میں ایک مسلم ہوں اور تم ایک ہندو پلیز بات کو سمجھو

عروج کو کوفت ہونے لگی تھی۔

!مگر نیل نہیں مانا

"میں الریڈی کمیٹڈ ہوں میرا ایک منگیتر ہے پلیز میرا راستہ چھوڑ دو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے جھوٹ کا سہارا لیتے کہا۔

اس کی بات پر نیل کا چہرہ اتر گیا اور وہ خاموشی سے اس کے راستے سے ہٹ گیا۔

عروج سکون کا سانس لیتی وہاں سے نکلی۔

اس وقت اس کی نظروں کے سامنے زین کا چہرہ تھا۔

"اسے ہمیشہ یہی لگتا کے وہ کسی کی امانت ہے

"شاید وہ اس کا انتظار کر رہا ہو یا شاید وہ اسے بھول گیا ہو؟

وہ نہیں جانتی تھی!

دن پھر مہینوں سے سالوں میں بدلے اور ان کی ڈگری کمپلیٹ ہو گئی۔

پورا حل کچا کچ سٹوڈنٹ سے بھرا پڑا تھا۔۔

بھرپور تالیوں کے بیچ اس کا نام پکارا گیا۔

پچھلے دو سالوں میں وہ پورے کالج کی سب سے بیسٹ سٹوڈنٹ رہی تھی۔۔

لرزتے وجود کے ساتھ وہ اسٹیج پر پہنچی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلی سیڑھی پر قدم رکھتے ہی دل کی دھڑکن بڑی تھی۔۔

دوسری سیڑھی پر قدم رکھتے ہی رضا میر کا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔۔

تیسری سیڑھی پر قدم رکھتے ہی بس وہ ہی دلوں دماغ پر چھا گیا۔

اسٹیج پر پہنچ کر اس نے چاروں اور نظرے دوڑائی مگر وہ اسے کہیں دکھائی نہیں دیا۔۔

اتنی بھیڑ میں اگر وہ ہوتا بھی تو اسے دیکھائی نہیں دیتا۔

ڈگری لیکر وہ بنا سپیچ دیئے ہی نیچے آگئی۔

سبھی سٹوڈنٹ سمیت ٹیچر بھی اسے بنا سپیچ دیے جاتا دیکھ حیران ہوئے وہ کالج کی بیسٹ سٹوڈنٹ تھی سپیچ تو بنتی تھی!

www.novelsclubb.com

اسی نے خوشی سے اسے گلے لگایا۔

عروج نے کوئی تاسر نہیں دیا۔

ان سب کو وہی چھوڑ وہ کالج سے باہر نکل آئی۔

(ٹھیک ہے پھر ملتے ہیں پانچ سال بعد اسی جگہ اسی دن)

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوسٹل کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔

(اگر میں نہیں آیا تو سمجھ جانا میں مر چکا ہوں)

ہوسٹل کے گیٹ پر پہنچ کر اس نے اس جگہ نظرے دوڑائی جہاں پانچ سال پہلے اس کی کار کھڑی تھی۔

اب وہ جگہ خالی تھی۔

وہ نہیں آیا تھا!

"کیا وہ واقعی مر گیا تھا؟

"یا اس کے اندر کا پیار ختم ہو گیا تھا؟

www.novelsclubb.com

بوجل دل کے ساتھ وہ کمرے تک پہنچی

ڈگری بیڈ پر پھینکے وہ ڈھ سی گئی۔

وہ یونہی بیٹھی تھی جب اسی اندر آئی۔۔

"کیا ہوا تم ٹھیک ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے یوں بے سدھ پڑا دیکھ اسی فکر مند ہوئی۔

عروج زبردستی مسکرائی۔

"تم واپس کب جاؤ گی؟

"پتا نہیں شاید کل تمہاری طرح میرا انتظار کرنے کا والا کوئی نہیں ہے۔

اسی تلخی سے مسکراتی کوٹ اتارنے لگی۔

"میرے ساتھ چلو گی میرے گھر؟

عروج کی بات پر وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی۔

"دوست ہو تم میری تمھیں یوں تنہا نہیں چھوڑ سکتی پہلے تمہارا کوئی نہیں ہو گا مگر اب ہے

www.novelsclubb.com

عروج مسکرا کر بولی۔

"میں کسی پر بوجھ نہیں بننا چاہتی۔

اسی نے بھرائی آواز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس نے کہا ہے بوج بنواب تم ایک ہاڑٹ سپیشلسٹ ہو جب تک نوکری نہیں ملتی ہمارے ساتھ ہی رہو اس کے بعد اگر تم جانا چاہو تو تمہاری مرضی ہے ورنہ میں تو کہتی ہوں میرے ساتھ ہی رہو میں خود ہی کوئی اچھا سا لڑکا دیکھ کر اس سے تمہاری شادی کروادو نگی۔"

عروج نے آخر میں شرارت سے کہا۔

اسی روتے ہوئے اس کے گلے لگ گئی۔

"سامان پیک کرلو ہمیں نکلنا ہے

عروج نے اس کی پیٹھ سہلاتے کہا۔۔

!اگر اسے آنا ہوتا تو اب تک آچکا ہوتا

عروج افسردہ سی سوچتی سامان پیک کرنے لگی۔

آنسو بار بار باہر آنے کی کوشش کر رہے تھے مگر وہ ضبط کا مظاہرہ کرتی انہیں روکے ہوئے تھی۔۔

سامان پیک کر کے وہ روم سے باہر نکلی۔

اسی اپنا سامان پیک کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

عروج سامان کے ہمراہ نیچے آئی۔

باہر آتے ہی آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر نکل آئے۔۔

لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ وہ سر جھکائے آگے بڑھ رہی تھی

ابھی وہ گیٹ سے چند قدم آگے آئی ہی تھی جب اس کے نتھنوں سے بھینی بھینی خوشبوں" ٹکرائی۔۔

اس کی دھڑکن بڑی تھی!

پلکیں لرزی اٹھی۔۔

اس سے فورن اپنی نظرے نہیں اٹھائی گئی۔۔

دھیرے دھیرے پلکوں کی جھالر کو اٹھائے اس نے اوپر دیکھا۔۔

وقت ایک دم تھم سا گیا۔

اس کا سانس رکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلک کلر کی پینٹ شرٹ میں بالوں کو اچھے سے جیل سے سیٹ کئے چہرے پر ہلکی سی شیو بڑھائے ہاتھوں میں پھولوں کا بکے لئے وہ کار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔

وہ بت بنی کھڑی تھی جیسے اسے یقین نہ آ رہا ہو کے وہ آیا ہے؟

عروج پر نظر پڑتے ہی وہ سیدھا ہوتا مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

دونوں کی نظرے ملی تھی۔۔

عروج کی آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں میں مزید روانی آگئی۔

اس نے بے یقینی سے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔۔

زین دو قدم آگے آیا۔

وہ یونہی کھڑی روتی رہی۔

وہ مزید نزدیک آیا۔

"ڈگری مبارک ہو ڈاکٹر عروج رضا میر۔

زین نے مسکراتے ہوئے کہ کر پھول اس کی طرف بڑھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پانچ سال بعد اس نے اس کی آواز سنی تھی۔

اس وقت اسی لمحے اس نے اقرار کیا تھا؟

"ہاں

!وہ زین عباسی سے محبّت کرتی ہے

کانپتے ہاتھوں سے اس نے بکے تھاما۔

زین نے جیب سے رومال نکال کر اس کی طرف بڑھایا۔

رومال دیکھ وہ روتے روتے ہنس دی اور ہاتھ بڑھا کر سیاہ رومال تھام لیا۔

"کیسی ہو؟

وہی گھمبیر آواز۔

"ٹھیک ہوں" تم؟

اس نے لفظوں کو ادھورا چھوڑا۔

زین نے سر کو ہلکا سا خم دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جان سکتا ہوں یہ آنسو کس کے لئے ہیں؟

"تم جان کر کیا کرو گے۔

اس کی بات پر وہ ہنس دیا۔

"تم بلکل نہیں بدلی

زین نے جھک کر اس کا سامان اٹھایا۔

"کیا تم بھی وہی ہو؟

اس کی آواز بہت دھیمی تھی۔

"تمہیں کیا لگتا ہے؟

www.novelsclubb.com

زین کا چہرہ بلکل اس کے چہرے کے نزدیک تھا۔

"پتا نہیں۔

اس کی آنکھوں میں دیکھتے اس نے بے ساختہ کہا۔

"تمھیں لگتا تھا میں نہیں آؤنگا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سامان لیکر پلٹا۔

"ہاں۔

اس نے بنا جھوٹ کا سہارا لئے کہا۔

زین کھل کر ہنسا اسے لگا وہ مذاق کر رہی ہے۔۔

اسی اپنا سامان گھسیٹتی ان تک پہنچی۔

"ہیلو

زین کو دیکھ اس نے حیران ہوتے ہاتھ ہلایا۔

زین نے اجنبی نظروں سے اسے دیکھا۔

"یہ اسی ہے میری فرینڈ، اور یہ زین عباسی ہے، تمھیں بتایا تھا نا؟

عروج نے دونوں کا تعرف کرواتے اسی کو یاد دلایا۔

"اوہ ہیلو۔

زین نے مسکرا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے پتا ہوتا تم بھی ساتھ ہو تو ایک بکے ایکسٹرا لے آتا۔

زین نے سر کھجاتے کہا۔

"کوئی بات نہیں تم یہ پکڑو

عروج نے اپنا بکے اسے تھمایا۔

اسی نے ناک پھولوں کے قریب لیجا کے سونگا۔

"نائیس سمیل۔

عروج نے سر دائیں بائیں ہلایا زین ہلکا سا مسکرا کر سامان کار میں رکھنے لگا۔

تبھی وہاں ایک کیب آکر رکی۔

کیب کو دیکھ عروج نے زبان دانتوں تلے دبائی ہوسٹل سے نکلنے سے پہلے اس نے ہی کیب بک کروائی تھی۔۔

"تمھیں واقعی یقین تھا میں نہیں آؤنگا؟

زین نے بے یقینی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے خفت سے سر ہلا دیا۔۔

اس بار وہ سر دائیں بائیں ہلاتا سامان ڈگی میں رکھنے لگا۔

کیب والے نے آس پاس نظرے دوڑا کر عروج کا نمبر ملایا۔

عروج کا موبائل رنگ ہوا وہ رخ پھیر گئی۔

"میڈم کیب آگئی

کیب والا عروج کی طرف آیا۔

زین سامان ڈگی میں رکھ کر ہاتھ جھارتے اسے دیکھ رہا تھا۔

عروج پزل ہوئی۔۔

"سوری ہمیں اب کیب کی ضرورت نہیں ہے ہماری گاڑی آگئی ہے۔

عروج کی جگہ اسی نے جواب دیا۔

"تو آپ نے کیب کینسل کیوں نہیں کروائی؟" بلا وجہ ہی میرا اتناٹائم خراب کیا

کیب والا غصے سے کہتا واپس کیب کی طرف بڑا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے دیکھو تو کتنا بد تمیز ہے یہ

اسی بگڑی۔۔

عروج اس کا بازو پکڑے کار تک لائی۔

"اسی لیواٹ

عروج نے پیچھے والا دروازہ کھول کر اسے پیچھے بیٹھایا اور خود آگے بیٹھ گئی۔

زین بھی مسکراتا ہوا آکر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔

آگے بیٹھے دونوں خاموش تھے اسی پیچھے بیٹھی وقفے وقفے سے کوئی بات کرتی۔

"تم کیا کرتے ہو آج کل؟

جانتے ہوئے بھی وہ انجان بنتے پوچھنے لگی۔

"تم جانتی تو ہو

وہ مسکرایا۔

عروج خاموش ہوتی باہر دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے سپیچ کیوں نہیں دی؟

وہ حیران ہوئی۔

"تم تھے وہاں؟

"تمھیں کیا لگتا ہے تمہارے اتنے سپیشل دن پر میں نہیں آؤنگا؟

وہ دلکشی سے مسکرا کر بولا۔

"بس من نہیں کیا

وہ افسردہ سی بولی۔۔

"من کیوں نہیں کیا؟

"کیونکی رشتے ادھورے تھے

اسے اپنی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

زین نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا

مگر بنا کوئی سوال کئے اپنا دھیان ڈرائیونگ کی طرف کر لیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راستے میں اس نے دونوں کو ایک ہوٹل سے لنچ کروایا۔

کھانے کے بعد سفر دوبارہ شروع ہوا۔۔

"گھر میں سب کیسے ہیں؟

"اچھے ہیں آیت تمھیں بہت یاد کرتی ہے اور امی اس سے بھی زیادہ

"آنٹی زیادہ کیوں؟

اس نے نہ سمجھی سے پوچھا۔

"کیونکی پانچ سال پہلے عدن آنٹی سے پوچھے گئے سوال کا جواب انہیں تم سے چاہیے۔

!زین کی بات پر اس کے گال تپ گئے وہ جانتی تھی اس کی بات کا مطلب

www.novelsclubb.com

اسی بے نیاز سی پیچھے بیٹھی چپس کھا رہی تھی جسے زین نے ہوٹل سے لیکر دی تھی۔

باقی کا سفر خاموشی سے کٹا۔۔

پارکنگ میں کار رکتے ہی دونوں نیچے اتری۔

زین نے ان کا سامان نکالا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی اپنا سامان لیکر آگے بڑ گئی۔

"تم نہیں چلو گے؟

اسے کار سے ٹیک لگائے کھڑا دیکھ عروج نے پوچھا۔

"نہیں

"کیوں؟

"سوچ رہا ہوں ایک ہی بار آؤں تم سے جواب لینے۔

زین نے معنی خیزی سے کہا۔

"کون سا جواب؟

وہ انجان بنی۔۔

"وہی جو پانچ سال پہلے تم سے پوچھا تھا

"تمہارا رومال دھو کر واپس کر دونگی۔

اس کی بات کا جواب دئے بنا وہ تیزی سے کہتی بلڈنگ طرف چل دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین دلکشی سے مسکراتا کار میں بیٹھ گیا:

"آنٹی آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں میں اسی کو ساتھ لے آئی؟

اسی جو کچن سے پانی لینے آئی تھی اندر سے آتی عروج کی آواز پر وہی رک گئی۔۔

"نہیں عروج بلکہ مجھے فخر ہے تم پر تم نے ایسا فیصلہ لیا۔

عدن نے اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرے محبّت سے کہا۔

باہر کھڑی اسی کو بھی عدن کی بات پر تسلّی ہوئی وہ گلا کھنکھار کر اندر داخل ہوئی۔

"اٹھ گئی تم کیا کھاؤ گی؟

عدن نے مسکرا کر پوچھا۔

"بریانی

اسی نے چہک کر کہا۔

"میں ابھی بناتی ہوں۔

عدن نے اسکا گال کھینچتے پیار سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تم نے کبھی بتایا نہیں تمھیں بریانی پسند ہے؟

عروج نے اس کے قریب آتے سرگوشی بھرے انداز میں پوچھا۔

"بتایا تو تم نے بھی نہیں کے تم زین سے پیار کرتی ہو؟

اسی نے اس کے کندھے سے کندھا ٹچ کرتے شرارت سے کہا۔

عروج کے گال سرخ ہو گئے اور وہ تیزی سے باہر نکلی۔

کھانا کھانے کے بعد عروج عدن کے ساتھ کچن سمیٹ رہی تھی جب عدن نے موقع دیکھتے بات شروع کی۔

"عروج لوٹنے کا وقت آگیا ہے

عروج! ٹھٹھکی

"بس بہت ہو گیا اب تمھیں واپس جانا ہے۔

عدن اٹل فیصلہ کیئے بیٹھی تھی۔

"وہاں کوئی تمہارا انتظار کر رہا ہے اس بوڑھے وجود کو تمہاری ضرورت ہے۔

www.novelsclubb.com

عدن نے اس کا ہاتھ پکڑے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

عروج بت بنی کھڑی اس کی بات سن رہی تھی۔

"تم سن رہی ہو عروج؟

عدن کے ہلانے پر وہ ہوش میں آئی۔

"تم جاؤ گی نہ واپس؟

عدن نے تصدیق چاہی۔

"مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے۔

عروج منمنائی۔۔

"عروج میری بات سنو

عدن بے حد سنجیدہ ہوئی۔

"وہاں تمہارا بڑھا باپ ہے "جو تمہارا انتظار کر رہا ہے "اور کتنی سزا دو گی اپنے باپ کو؟

عروج تڑپ اٹھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لوٹ جاؤ عروج

عدن نے التجا کرتے کہا۔

عروج کے ہاتھ بے حد ٹھنڈے ہو رہے تھے۔۔

"تمہارا باپ تمہارے آنے کی امید پر جی رہا ہو گا لوٹ جاؤ مل لو اس سے۔

عدن کی آواز بھرا گئی۔

"چھ سال ہو گئے ہیں جاؤ عروج

"تم جاؤ گی نہ؟

عدن نے امید سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے ٹرانس کی کیفیت میں سر ہلا دیا۔۔

عدن نے اس کی پیشانی چومی:

"کیا تم ایک امیر باپ کی بیٹی ہو؟

اسی اپنی جگہ سے اچھلی!

عروج نے اوپر نیچے سر ہلا دیا۔

"تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا اور تم نے سکالرشپ پر ڈگری کیوں لی؟

اسی بے یقین سی اس کے سامنے بیٹھ گئی۔

"بس خود کچھ کرنے کا بھوت سوار تھا اسی لئے سکالرشپ پر ڈگری لی۔

عروج نے صفائی سے جھوٹ بولا۔۔

"تم واقعی بیوقوف ہو اتنی امیر باپ کی بیٹی ہو کر جیا جیسی لڑکی کا ظلم سہتی رہی تف ہے تم پر۔

اسی کی لتاڑ پر وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

پورا دن اسی اس کا سر کھاتی رہی۔

www.novelsclubb.com

رات اس کے سونے کے بعد عروج نے سکون کا سانس لیا۔

نینداس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔

وہ ہمت نہیں کر پا رہی تھی واپس جانے کی۔

فون بجنے پر وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔

ان نون نمبر تھا۔۔

عروج ایک نظر اسی پر ڈال کر موبائل لئے بالکنی میں آگئی۔

"مجھے یاد کر رہی تھی؟

وہی آوار گی بھرا لہجہ۔۔

"نہیں

وہ اداس سی بولی۔

"اداس ہو؟

"تمھیں کیسے پتا؟

"لوبی گیٹس لو۔

دل کو دل سے راحت ہوتی ہے۔

اس کی بار پر عروج اداس سا مسکرائی۔

"کیا ہوا؟

www.novelsclubb.com

عروج نے عدن سے ہوئی گفتگو اس کے گوش گزاری۔

"کب جانا ہے؟

کافی دیر کی خاموشی کے بعد اس کی سنجیدہ آواز آئی۔۔

"پتا نہیں

وہ کنفیوز تھی۔۔

"کل تمھیں سٹیشن چھوڑ دونگا

زین نے اس کی الجھن سلجھائی۔۔

"ٹھیک ہے

وہ بمشکل بولی۔۔

"ریلیکس رہو اور آرام کرو

وہ کہتا فون رکھ گیا۔۔

عروج کو لگا وہ ڈسٹرب ہوا ہے اس کے جانے کی بات پر!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلی صبح وہ جانے کے لئے تیار تھی اسی نے اس کا سارا سامان پیک کر دیا تھا۔

"میں نے جانے کا کہا اور تم اتنی جلدی جا رہی ہو؟

عدن نے نم آنکھوں سے شکوہ کیا۔۔

"اچھے کام میں دیر کیسی

جواب اسی نے دیا۔

"واپس آؤ گی نہ؟

عدن نے آس سے پوچھا۔

"پتا نہیں

www.novelsclubb.com

وہ واقعی نہیں جانتی تھی:

"اگر میں نہیں آئی تو آپ آجائیگا

عروج نے اس کا دل بہلاتے کہا۔

"اپنا بہت سا خیال رکھنا تمہاری بہت یاد آئیگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن روتی اس کے گلے لگ گئی۔

عدن سے مل کر وہ اسی سے ملی۔

"آنٹی کا خیال رکھنا

عروج نے مسکرا کر کہا۔

"تم مسکراتی بہت ہو کم مسکرایا کرو زیادہ مسکرانے والوں کے دل مردہ ہوتے ہیں

اسی کی بات پر عروج کی مسکراہٹ سمٹی۔

نم آنکھوں سے انہیں الوداع کہتی وہ فلیٹ سے باہر نکلی۔

زین کار سے ٹیک لگائے کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا۔۔

اس کے آنے پر بنا کچھ کہے اس کا سامان کار میں رکھتا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

سٹیشن پہنچنے تک کار میں مکمل خاموشی تھی۔

ٹرین آنے میں کچھ وقت باقی تھا دونوں بیگم پیٹ سٹیشن پر بیٹھے تھے۔

ایک طرف عروج اور دوسری طرح زین بیچ میں اس کا سامان پڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھر سے آنے تک دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی۔۔

زین سر جھکائے فرش پر نظرے ٹکا کر بیٹھا تھا۔

گھر سے آنے سے پہلے میں نے نہیں سوچا میرے بعد میرے بابا کا کیا ہوگا اس دن تمہارے گھر میں میرے بابا کا میرا ذکر ہوا اور تم نے کہا کیا پتا رضا میر کی بیٹی گھر چھوڑ کر نہیں کسی کے ساتھ "بھاگ گئی ہو تب مجھے احساس ہوا میں نے کتنی بڑی غلطی کی ہے۔

اس نے طنز نہیں کیا تھا مگر پھر بھی زین شرمندہ ہوا۔۔

" کبھی واپس جانے کی ہمت نہیں ہوئی مجھ میں اور اب بھی نہیں پتا کیسے یہ سفر کٹیگا؟

وہ بمشکل اپنے آنسوؤں کا گلا گونٹے کہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ خاموش رہا۔۔

عروج نے بات کا رخ بدلہ۔

میرے بابا ہمیشہ مجھے کہتے تھے میں عروج ہوں اور مجھے اپنے نام کی طرح بننا ہے لیکن! کبھی انہوں نے مجھے زوال کے بارے میں نہیں بتایا جیسے زمین اور آسمان دو ہیں، جیسے دھوپ اور چھاؤں ہے، جیسے غم اور خوشی ہے، انہوں نے کبھی نہیں بتایا کے ویسے ہی عروج اور زوال بھی

ہے "اگر زندگی میں عروج ہے تو زوال بھی آسکتا ہے اور میری خوشیوں پر بھی زوال آگیا اور

"میں کچھ نہیں کر سکی کیونکی میں عروج تھی اور زوال میرا ساتھی

اس کے آنسو گرنے لگے۔۔

وہ پھر بھی خاموش رہا۔۔

میرے ساتھ جو ہوا وہ دیکھ میرا محبت سے یقین اٹھ گیا اسی لئے میں نے ہمیشہ تمھیں اگنور کرنے

"کی کوشش کی

وہ پٹڑی پر نظرے جمائے بول رہی تھی۔

اور وہ سر جھکائے سن رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میرے بابا میرا انتظار کر رہے ہیں مجھے جانا ہوگا

عروج نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔

جس کا چہرہ ضبط سے سرخ ہو رہا تھا۔

"آئی ایم سوری تمھیں مزید انتظار کروانے کے لئے

دور سے ٹرین کی سٹی سنائی دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پھر بھی خاموشی رہا۔۔

عروج کا دل ہول رہا تھا اس کی خاموشی پر۔

ٹرین ان کے سامنے رکی۔

وہ پھر بھی خاموش رہا۔

عروج اپنے آنسو پونچھتی اٹھی۔

وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔

اسے لگا وہ کچھ بولے گا مگر وہ خاموش رہا۔

اسے ہنوز چپ دیکھ وہ اپنا سامان اٹھا کر ٹرین کی طرف بڑھ گئی۔

"پھر کب لوٹو گی؟

ٹرین پر چڑتے قدم رکے۔

وہ پلٹی۔

وہ آنکھوں میں صدیوں کی تھکان لئے اسے دیکھ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آس پاس سبھی اپنوں سے ملتے ٹرین میں چڑھ رہے تھے۔

ٹرین کی سٹی دوبارہ بجی۔

"جب تم لینے آؤ۔

وہ مسکرائی۔

"اکیلے نہیں سو لوگوں کے ساتھ

وہ سانس روکے کھڑا رہا۔

ٹرین دھیرے دھیرے چلنا شروع ہو گئی۔

وہ بھی ساتھ ہی قدم اٹھا رہا تھا۔

"میں انتظار کرونگا

وہ خوشی سے چلایا۔

آس پاس کے کئی لوگوں نے اسے دیکھا۔

عروج ہنسی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اکیلے مت آنا۔

وہ بھی چلائی۔

ٹرین کی رفتار بڑھ رہی تھی۔

"اپنا خیال رکھنا

وہ رک کر چلایا۔

عروج گردن باہر نکالے اسے دیکھ رہی تھی۔

ٹرین کی رفتار تیز ہوئی۔

وہ پیچھے چھوٹتا جا رہا تھا۔

وہ ایک بار پھر حسرت بھری نظروں سے اسے خود سے دور جاتا دیکھ رہا تھا۔

***ٹرین کے نظروں سے اوجھل ہونے تک وہ وہی کھڑا رہا

سٹیشن پر پہنچ کر اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ باہر قدم رکھا۔"

www.novelsclubb.com

ایک ہاتھ سے سامان گھسیٹے دوسرے ہاتھ میں انہلر تھامیں وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھا رہی تھی۔

چھ سال پہلے اندھیری رات میں وہ اس سٹیشن سے نکلی تھی۔۔

اور آج وہ لوٹ آئی تھی۔

وہ بار بار انہلر منہ کو لگا رہی تھی۔

"میڈم کہاں جانا ہے؟ میڈم آئے چھوڑ دیتا ہوں

ایک ساتھ کئی ٹیکسی ڈرائیور کی آوازے آنے لگی۔

وہ چلتی ہوئی ایک ٹیکسی ڈرائیور کے پاس آئی۔

ایڈرس دیکر وہ ٹیکسی میں بیٹھ گئی اس کے بیٹھتے ہی ساری آوازیں تھم گئی۔

"میڈم جی کیا بات ہے آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں لگتا ہے پہلی بار دہلی آئی ہیں؟

ٹیکسی ڈرائیور نے اس کی بے چینی نوٹ کرتے کہا۔

وہ جو اپنے ہی دھیان میں تھی اس کی بات پر چونکی!

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں میں یہی رہتی تھی۔

اس کی آواز کانپ رہی تھی۔

"یہاں رہتی تھی تو اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہیں ویسے آپ کو دیکھ کے لگتا نہیں آپ دہلی کی ہیں؟

ڈرائیور نے ہنستے کہا۔

عروج خاموشی سے نظرے باہر ٹکائے بیٹھی تھی۔

کتنے سال بعد وہ لوٹی تھی۔

کبھی ان روڈوں پر اس کی عالی شان کار گزرتی تھی اور آج وہ انجان بن کر ایک عام سی ٹیکسی میں بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ڈرائیور نے ٹیکسی میر مینشن کے باہر روکی۔

عروج ایک ہی جگہ منجمند ہوئے اپنا گھر دیکھ رہی تھی۔

ڈرائیور نے اس کا سامان باہر نکالا۔

"میڈم جی پیسے

ڈرائیور نے سامان رکھتے کہا۔

عروج چونکی پھر بیگ سے ہزار کا نوٹ نکال کے اسے دیتی سامان اٹھا کر آگے بڑھ گئی۔

"میڈم جی یہ تو بہت زیادہ ہے؟

ڈرائیور نے پیچھے سے آواز لگائی مگر وہ سن کہاں رہی تھی۔

ڈرائیور حیرانی اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں پیسے جیب میں ڈالتا آگے بڑھ گیا۔

بھاری بھر قم گیٹ کے سامنے کھڑے ہو کر اس نے بمشکل بیل بجائی۔

!چوکیدار نے کواٹر سے سر نکال کر اسے دیکھا

عروج کو دیکھ وہ حیرانی اور خوشی کے ملے جلے تاسرات لئے باہر نکلا۔

عروج میڈم؟

بڑھے چوکیدار کی آواز لڑکھڑائی۔

"کیسے ہیں چچا؟

وہ دھیمہ سا مسکراتی اندر آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"م۔۔۔میں ٹھیک آپ کیسی ہیں؟

چوکیدار خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا۔

"میں ٹھیک۔

عروج نے اپنے عالیشان گھر کو دیکھا جس کی رونقیں وہ ساتھ ہی لے گئی تھی۔۔

چوکیدار دروازے میں پڑا اس کا سامان اندر لے آیا۔

عروج دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی آگے بڑھ رہی تھی۔

وہ پورچ میں پہنچی جہاں اس کی کار کھڑی تھی۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنی کار کو چھوا۔۔

کتنا عجیب احساس تھا۔

وہ قدم آگے بڑھاتی گھر میں داخل ہوئی۔

سب کچھ ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی۔

گھر کے ملازم حیرت اور بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

عروج ہر چیز کو چھوتی آگے بڑھ رہی تھی۔

وہ ایک جگہ رکی۔۔

جہاں دیوار پر ڈھیر ساری تصویریں لگی تھی۔

ان تصویروں میں سب تھے وہ رضا میر سعدیہ بی اور وہ چار!

"عروج میڈم

سدرہ بے یقین سی اس کے پاس آئی۔

"بابا کہاں ہیں؟

عروج نے تصویروں سے نظرے ہٹاتے پوچھا۔۔

لائبریری میں ہیں جب سے آپ گئی ہیں تب سے وہ زیادہ وقت وہی گزارتے ہیں اور!

سدرہ نے مزید کچھ کہنا چاہا مگر عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا اور بھاری قدم

اٹھاتی لائبریری کی طرف چل دی۔

لائبریری کا آدھا دروازہ کھلا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بمشکل ہاتھ بڑھا کر دروازہ پورا کھولا اور اندر داخل ہوئی

رضا میر چیئر سے ٹیک لگا کر بیٹھے تھے عروج کی طرف ان کی پشت تھی۔۔

!ب۔۔با۔۔۔بابا۔۔

ٹوٹے لفظوں میں عروج نے انہیں پکارا تھا۔

رضا میر جو آنکھیں موندے چیئر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے آواز پر یک دم سیدھے ہوئے۔

"پری

"بابا۔

وہ دوڑتی ہوئی آکر ان کے قدموں میں بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

رضا میر شاک کی کیفیت میں بیٹھے اسے دیکھ رہے تھے انہیں یقین نہیں آرہا تھا وہ پری ہے؟ ان کی بیٹی وہ لوٹ آئی ہے؟

"بابا مجھے معاف کر دے۔

وہ ان کے گھٹنے پر سر رکھے رو رہی تھی۔

"پری

اس کے وجود کا یقین کرتے ہی وہ ایک دم پاگلوں کی طرح اس کا نام پکارنے لگے۔

"بابا میں بہت بری ہوں میں نے آپ کو اتنا تڑپایا بابا معاف کر دے۔

وہ دونوں ہاتھ جوڑے گھٹنوں کے بل انکے سامنے بیٹھی تھی۔

"نہیں میری بچی تم لوٹ آئی یہی کافی ہے مجھے تم سے کوئی شکوہ شکایت نہیں ہے

رضا میر نے اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرتے روتے ہوئے کہا۔

"بابا معاف کر دے مجھے۔

وہ روتے ہوئے ایک ہی جملہ دوہرا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

رضا میر نے بے ساختہ اسے گلے لگایا

ان کے گلے لگ کر عروج کو اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس ہوا۔

پوری لائبریری میں باپ بیٹی کی ہچکیاں گونج رہی تھی۔۔

کافی دیر دونوں گلے لگے رہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا دادی کہاں ہیں؟

عروج نے ان سے دور ہوتے پوچھا۔۔

"سعدیہ بی یہاں نہیں ہیں ایک دو دن میں آجائیگی۔

"دادی کہاں گئی ہیں؟

وہ حیران ہوئی۔

!سعدیہ بی کا کوئی رشتے دار نہیں تھا جس کے ہاں وہ جاتی

"عمرے پر گئی ہیں۔

رضا میر نے اسے دوبارہ گلے لگایا۔۔

www.novelsclubb.com

"تم جاؤ آرام کرو میں شکرانے کے نفل ادا کرلوں۔

رضا میر نے اس کی پیشانی چومتے محبت سے کہا۔

اپنے کمرے میں آکر چند لمحے وہ یونہی کھڑی رہی جیسے اسے یقین نہ آرہا ہو

کمرہ بلکل ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہاتھ بڑھا کر ہر چیز کو چھو رہی تھی۔

اس نے کبڈ کھول کر دیکھی پاکستان سے کی گئی شوپنگ بیگز ایک طرف پڑے تھے۔

وہ گہرا سانس لیتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

ان نون نمبر سے اس کا موبائل بجا۔

"تم مجھے پہلے یہ بتاؤ ان سب نمبر میں تمہارا اصلی نمبر کونسا ہے؟

عروج نے کال اٹھاتے پہلا سوال یہی کیا۔

"وہی جو تم نے پہلے نمبر پر بلاک کیا تھا۔

وہ شوخ سا بولا۔

www.novelsclubb.com

"اوکے اگلی بار اسی نمبر پر کال کرنا پلیز اتنے نمبر دیکھ کر میں کنفیوز ہو جاتی ہوں۔

عروج نے بیڈ پر لیٹتے کہا۔

"سب کیسا ہے وہاں؟

ٹھیک ہے۔

وہ اداس سی بولی۔

"عروج حوصلہ رکھو تم بہت سٹرونگ ہو۔

زین نے گھمبیر آواز میں کہا۔

عروج نے سر ہلا دیا جیسے وہ اسے سن نہیں دیکھ رہا ہو۔۔

چند لمحے دونوں طرف خاموشی چھا گئی۔

"ریسٹ کرو اور سٹریس مت لینا پلیز تمہارے لئے ڈینجر ہے

زین نے فکر سے کہا۔

عروج مسکرائی۔

"اور کچھ ؟

"ہاں

کیا؟

نی اینود اا لاگم کی چھیلونی ایوالواز ہگار وکانو تھیریم آہ ان کنوا اینود اموگم ایلم مے رومباز ہاگو۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے محبت سے کچھ کہا جو عروج کے سر کے اوپر سے گزرا۔

"اب یہ بھی بتادو تم نے کہا کیا ہے؟

وہ بیچاری سی شکل بنائے بولی۔

"اتنے سال حیدر آباد میں گزارے ہیں اتنی بھی تمل نہیں آتی؟

وہ اب اسے تنگ کرنے لگا تھا۔

بتانا ہے تو بتاؤ ورنہ میں کال کاٹ دونگی۔

اس نے دھمکی دی۔

"او کے او کے بتاتا ہوں

وہ شرافت کی پٹری پر آیا۔۔

تم میری دنیا ہو تمہاری آنکھیں تمہارا چہرہ کتنا خوبصورت ہے تم کتنی خوبصورت ہو کیا تم جانتی ہو؟"

اس کے ہر الفاظ سے محبت کا سمندر بہہ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کے گال سرخ ہو گئے۔

"اور وہ جملہ جو تم نے اس دن کہا تھا؟

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا۔

"وہ تو ابھی نہیں بتاؤنگا

زین نے گہرا سانس لیتے کہا۔۔

"پھر کب؟

اس نے منہ بنایا

"جب وقت آئیگا تب۔

تبھی دروازے پر نوک ہوئی۔

اچھا کوئی آیا ہے میں فون رکھتی ہوں۔

عروج نے تیزی سے کہا۔

"اوکے اپنا خیال رکھنا

www.novelsclubb.com

"او کے۔

کال کاٹتے ہی اس نے اندر آنے کی اجازت دی۔

"میڈم کچھ چاہیے آپ کو؟

سدرہ نے دروازے سے سر نکالتے پوچھا۔

"نہیں مجھے ابھی ریسٹ کرنی ہے

عروج نے موبائل سائیڈ پر رکھتے کہا۔

او کے۔

سدرہ پلٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

*** عروج گہرا سانس لیتی آنکھیں موند گئی

یہ دیکھنے میں ایک وکیل کا کمرہ لگتا تھا۔"

دونوں طرف الماریوں میں چینی موٹی موٹی کتابیں ایک طرف دیوار کے ساتھ صوفے اور ٹیبل رکھا تھا کمرے میں داخل ہوتے ہی سامنے ایک بڑا سا ٹیبل پڑا تھا جس کے پار چیئر پر وہ دوسری طرف رخ کئے دیوار گیر شیشے کے پار نظرے جمائے بیٹھا تھا۔۔

بلیک کوٹ پہنے وہ شخص جس کی آنکھیں صدیوں کی ویران لگتی تھی۔

اس کا چہرہ ہر چیز سے عاری تھا۔۔

ہاتھ میں جلتی سگریٹ اپنا دھواں چھوڑتی جا رہی تھی جسے نہ تو وہ پی رہا تھا اور نہ ہی پھینک رہا تھا۔۔

وہ بنا پلک جھپکائے باہر دیکھ رہا تھا پہلی نظر میں دیکھ کوئی اسے سٹیچو ہی سمجھتا۔۔

دروازہ کھول کر ایک دوسرا آدمی اندر آیا۔

بھاری بھر کم بوٹوں کی آواز پورے کمرے میں گونجنے لگی۔

بلیک کوٹ پہنے شخص پھر بھی نہیں ہلا۔

آنے والے کے انداز میں عجلت تھی۔

پولیس یونیفارم پہنے وہ دوسرا شخص ٹیبل کے نزدیک آ کر رک گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آدمی ٹس سے مس نا ہوا۔

!و۔۔وہ۔۔آگئی۔۔ہ۔ہیں۔۔۔

پیچھے کھڑے شخص نے لڑکھڑاتی آواز میں کہا۔

اس کی آواز میں نمی گھلی تھی۔

"وہ لوٹ آئی ہے رحمان

چیئر پر بیٹھے آدمی کے کان کھڑے ہوئے۔

اس کی ویران آنکھوں میں ایک چمک ابر کا معدوم ہوئی سگریٹ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر اس کے گھٹنے سے ہوتی ہوئی زمین پر گر گئی

www.novelsclubb.com

وہ چیئر گھوما کر مڑا تھا

اس نے بے یقینی سے آدمی کو دیکھا۔۔

"وہ لوٹ آئی ہے۔

اس کی بے یقینی کو دیکھ اس نے زور زور سے سر ہلاتے آنسوؤ کے ساتھ دوبارہ اپنا جملہ دوہرایا۔

وہ کچھ نہیں بول پایا بس زور سے چیئر کی پشت سے سر ٹکا گیا

یونیفارم پہنے آدمی سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گیا

***دو آدمیوں کے ہوتے ہوئے بھی اس کمرے میں جان لیوا خاموشی کا راج تھا

رضا میر اس کی ڈگری ہاتھ میں لئے بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے"

عروج ان کے کمرے میں ہی بیٹھی تھی۔

بابا آپ کی بیٹی ڈاکٹر بن گئی ماما کا خواب پورا ہو گیا

وہ رو رہی تھی۔

"ہاں میری بچی۔

انہوں نے خوشی سے اسے ساتھ لگایا۔

"بابا آئی ایم سوری

وہ پھر سے ان کے کندھے سے لگی بولی۔

رضا میر نے شفقت بھرا ہاتھ اس کے سر پر پھیرا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا کل جا کر ہوسپٹل دیکھنا چاہتی ہوں۔

عروج نے سر اٹھائے انہیں دیکھتے کہا۔

"چلی جانا

رضا میر نے پیار سے کہا۔

"بابا دادی کب آئیگی مجھے ان سے ملنا ہے؟

وہ لاڈ سے بولی۔

عروج کی بات پر رضا میر کے چہرے پر کئی رنگ آکر گزرے تھے۔

"کیا ہوا؟

!عروج کے دل میں کچھ غلط ہونے کا احساس جاگا تھا

"میں نے کہا تھا نہ وہ عمرے پر گئی ہیں آج جائیگی ایک دو دن تک۔

رضا میر نے نظرے چراتے کہا۔

"بابا میں آتی ہوں ابھی۔

www.novelsclubb.com

اسے تسلی نہیں ہوئی تھی۔۔

عروج تیزی سے ان کے کمرے سے نکلی۔

!رضامیر جانتے تھے وہ کہاں گئی ہے

وہ تقریباً دوڑتی ہوئی سعدیہ بی کے کمرے میں آئی تھی

کمرہ بلکل صاف ستھرا تھا

وہ ہر چیز کو دیکھتی آگے بڑھ رہی تھی

!ایک جگہ جا کر وہ رکی

اس نے ہاتھ بڑھا کر وہ تڑا مڑا کاغذ اٹھایا۔

چھ سال پہلے اسی کے ہاتھ سے لکھے گئے لیٹر کو کھڑی وہ پڑھ رہی تھی۔۔

عروج نے لیٹر واپس رکھ کر کمرے میں نظرے دوڑائی

پورا کمرہ سنسان تھا ایسا لگتا تھا جیسے سالوں سے وہاں کوئی نہ رہا ہو

کانپتے وجود کے ساتھ وہ کبڈ کی طرف آئی۔

www.novelsclubb.com

کبڈ بلکل خالی تھی۔

ایک دم اس کا وجود لرزا تھا۔

اس نے پورا کمرہ چھان مارا اسے سعدیہ بی کی کوئی چیز نہیں ملی۔

وہ دوڑتی ہوئی واپس رضا میر کے کمرے میں آئی تھی وہ ویسے ہی بیٹھے تھے جیسے وہ چھوڑ کر گئی تھی۔

"بابا دادی کہاں ہیں؟

وہ قدم قدم اٹھاتی ان کی طرف بڑھ رہی تھی۔

"بابا دادی کہاں ہیں؟

رضا میر کو خاموش دیکھ اس کا دل ڈوبا تھا۔

"بابا اللہ کا واسطہ ہے بتائے دادی کہاں ہیں؟

وہ کرب سے بولی۔

"نہیں رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضا میر کی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

"کیا مطلب؟

اس کی آواز لرزی تھی۔

"نہیں رہی مر گئی وہ۔

رضا میر نے چلا کر کہا۔

اگر جیتے ہوئے بھی مرنے کا درد کوئی محسوس کر سکتا تھا تو وہ عروج تھی اسے لگا تھا مانو کسی نے اس کے وجود سے جان نکال لی ہو اور مگر وہ پھر بھی زندہ کھڑی تھی۔۔

اس کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہوا وہ زمین پر گری دھاڑے مار مار کر رو دی۔

اس لمحے اسے شدید نفرت محسوس ہوئی تھی ان سے جن کی وجہ سے وہ یہاں سے گئی تھی۔۔

وہ تو آخری بار سعدیہ بی کا چہرہ بھی نہ دیکھ پائی۔۔

کتنا اذیت ناک لمحہ تھا وہ؟

رضا میر بوکھلا کے اس کے پاس آئے۔

www.novelsclubb.com

وہ چلا رہی تھی کوس رہی تھی ان سب کو۔۔

اس وقت اسے وہ سب سعدیہ بی کے قتل لگے۔

"کبھی معاف نہیں کرونگی تم سب کو کبھی نہیں

وہ کرب سے چلا رہی تھی۔

پورے میر مینشن میں اس کی چینخیں گونج رہی تھی

سارے ملازم حیران وپریشانی رضا میر کے کمرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔

"نہیں پری سمبھالو خود کو۔

رضا میر اسے چپ کروانے کی ناکام کوشش کررہے تھے۔

روتے روتے وہ نڈھال سی ہوگئی۔۔

"نہیں معاف کرونگی۔

وہ رضا میر کے کندھے کے ساتھ سر جوڑ گئی۔

اک سعدیہ بی ہی تھی بچپن سے جس کے ساتھ وہ سب سے زیادہ قریب تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضا میر سے زیادہ وقت اس نے سعدیہ بی کے ساتھ گزارا تھا

وہ اسے رات کو کہانیاں سناتی تھی قرآن کی تعلیم بھی اس نے سعدیہ بی سے ہی لی تھی۔

بالکنی میں پڑے جھولے پر بیٹھے وہ مسلسل رو رہی تھی سعدیہ بی کے ساتھ بتایا ہر لمحہ اس کی آنکھوں کے سامنے کسی فلم کی طرح چل رہا تھا۔۔

بہت دیر خالی الذہنی کے عالم میں وہ بیٹھی رہی موبائل بجنے پر اس نے کال اٹینڈ کی۔

ای پادی ارو کا۔۔(کیا حال ہے)؟

کال اٹینڈ ہوتے ہی وہ شوخ سا بولا۔

وہ سسک کر رو دی۔

"عروج کیا ہوا تم ٹھیک ہو؟

اس کے رونے پر وہ یک دم بوکھلا گیا تھا۔

وہ بنا کچھ بولے آواز سے رونے لگی تھی۔

"عروج بتاؤ کیا ہوا؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا دل ہولنے لگا تھا۔

عروج!

زین نے ضبط سے اسے پکارا۔

"دادی نہیں رہی وہ چلی گئی میں آخری بار ان کا چہرہ بھی نہیں دیکھ پائی

وہ سسک کر بتا رہی تھی۔

دوسری طرف خاموشی چھا گئی۔

کتنا انتظار کیا ہوگا انہوں نے میرا پر میں نہیں آئی وہ بنا مجھ سے ملے چلی گئی میں کتنی بری ہوں میں

"نے اپنو کو دکھ دیا میں بہت بری ہوں۔

www.novelsclubb.com

اس کی ہچکی بند گئی۔

تم بری نہیں ہو تم بہت اچھی ہو تمہاری دادی کا وقت اتنا ہی تھا یہ سب ایسے ہی لکھا تھا تم پلیز

"حوصلہ رکھو

وہ نرمی سے اسے سمجھا رہا تھا۔

"کیسے رکھوں حوصلہ میں انہیں آخری بار دیکھ بھی نہیں پائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا دل کسی تسلی پر راضی نہیں تھا۔

ڈاکٹر نے کہا تھا تمھیں سٹریس نہیں لینا تمہارے لئے خطرناک ہو سکتا ہے پلیز سمبھالو خود کو

"میری خاطر پلیز۔

وہ بہت نرمی اور پیار سے بولا۔

عروج نے اپنے آنسو پونچھ لئے۔۔

کافی دیر وہ اسے یونہی سمجھاتا رہا:

اگلے دن وہ سدرہ کے ہمراہ ہوسپٹل جانے کے لئے تیار تھی۔

رضا میر نے بہت سالوں پہلے یہ ہوسپٹل تعمیر کیا تھا جسے بہت سے ڈاکٹر سرانجام دے رہے تھے

ان کی خواہش تھی جب عروج ڈاکٹر بنے وہ تو اسی ہوسپٹل میں کام کرے۔۔

!ریڈی ہو کر وہ ٹک ٹک سیڑیاں اترتی نیچے آئی آخری سیڑی پر پہنچ کر وہ ٹھٹھکی

لاؤنج میں رضا میر کے ساتھ وہ تینوں بھی بیٹھے تھے؟

عروج پر نظر پڑتے ہی تینوں اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی۔

سبھی پرانے زخم نئے زخموں میں گھلنے لگے۔

بنا کسی تاسر کے وہ سیڑیوں سے نیچے اتری۔

ٹینا دوڑ کر اس کے گلے لگی

وہ سرد تاسر چہرے پر سجائے کھڑی تھی۔

عروج نے اسے کندھوں سے پکڑ کر خود سے دور کیا۔

اس کی آنکھوں میں اجنبیت تھی

اس کے چہرہ پر چھائی سرد مہری دیکھ ٹینا نے بے اختیار دو قدم پیچھے لئے۔

"بابا میں ہوسپٹل جا رہی ہوں شام تک واپس آجاؤ نگی۔

وہ ان کے وجود کو فراموش کرتی رضا میر سے بولی۔

بیٹا پہلے ان سے۔!

"بابا مجھے لیٹ ہو رہا ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ان کی بات کاٹتی آگے بڑھ گئی۔

تینوں شرمندہ سے کھڑے رہے۔۔

آگے قدم بڑھاتی وہ ایک جگہ رکی۔۔

"کیسے ہو؟

اس نے پاس کھڑے اکشے سے پوچھا

اس کے پوچھنے پر اکشے نہال ہو گیا۔

"ٹھیک ہوں "اور تم کیسی ہو؟

اس کے انگ انگ سے خوشی پھوٹ رہی تھی۔

اس نے ہلکا سا سے کو خم کیا۔

ساتھ کھڑے سڈ کو مکمل اگنور کئے وہ گھر کی دہلیز پار کر گئی۔

پورچ میں پہنچتے ہی اس کی نظر گارڈن میں پڑے جھولے پر گئی۔۔

جہاں ایک چھوٹی سی بچی جھولے پر بیٹھی چاکلیٹ کھا رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے قدم خود بہ خود گارڈن کی طرف اٹھے

بچی کے سارے ہاتھ اور منہ چاکلیٹ سے گندے تھے

عروج ایک گھٹنا زمین پر رکھ کر اس کے سامنے بیٹھ گئی۔

گنگرالے بال تیکھی ناک سفید رنگ پھولے پھولے گلابی گال بچی کو دیکھتے ہی وہ پہچان گئی تھی یہ کس کی بچی ہے؟

بچی چاکلیٹ کو چھوڑ اسے دیکھنے لگی۔

"ہیلو

عروج نے مسکرا کر کہا۔

بچی بھی مسکرائی۔۔

"آپ وہی ہے نہ دو اپنا دل چھول کر تلی گئی تھی؟

(آپ وہی ہیں نہ جو اپنا گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی

بچی نے معصومیت سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمھیں کیسے پتا؟

وہ اس ڈھائی سال کی بچی کے منہ سے یہ بات سن جی بھر کر حیران ہوئی تھی۔۔

"ممی نے بلایا تھا

(ممی نے بتایا تھا)

بچی نے چاکلیٹ کی بائیٹ لیتے کہا۔

"اچھا اور کیا بتایا تھا؟

"ممی نے بلایا تھا ان تی کتھی دلتی کی وداسے آپ دل چھول کر تلی گئی تھی

(ممی نے بتایا تھا ان کی کسی غلطی کی وجہ سے آپ گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی)

"نام کیا ہے تمہارا؟

اس کی آواز میں نمی گھلی تھی۔

"پلانئ

(پتا نہیں)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بچی نے کندھے اچکائے۔

"کیوں؟

وہ مزید حیران ہوئی۔

"تاکہ تم رکھ سکو

اسے اپنے پیچھے سے ٹینا کی آواز سنائی دی

وہ سنجیدگی سے بچی کے سامنے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

ہم چاہتے تھے تم اس کا نام رکھو اسی لئے ہم نے اس کا ابھی تک کوئی نام نہیں رکھا بس اسے گڑیا

"کہہ کر بلاتے ہیں۔

ٹینا کی بات پر وہ پلٹی۔

اس کے چہرے پر خزاؤں سی خشکی تھی۔

"غیروں کے بچوں کے نام میں کیوں رکھتی پھروں۔

عروج نے خشک لہجے میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!اے جے۔۔

ٹینا نے کچھ کہنا چاہا مگر عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا۔

ڈاکٹر عروج رضا میر نام ہے میرا۔۔

وہ سرد مہری سے کہتی لمبے لمبے ڈگ بھرتی پورچ میں کھڑی کار کی طرف چل دی

ٹینا نے آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرتے گڑیا کو اٹھایا۔

عروج نے تیزی سے کار گھر سے نکالی

:تینوں حسرت بھری نظروں سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے

"ٹینا کی شادی ہو گئی تھی سڑ سے؟

ایک آنسو چپکے سے اس کی آنکھ سے گرا۔

سارا دن ہوسپٹل کے سٹاف کے ساتھ گزارا اپنا کیبن سیٹ کروایا۔

مختلف وارڈز دیکھے پورے ہوسپٹل کا ٹور کرنے کے بعد وہ شام کو گھر واپس آگئی۔۔

کار پورچ میں کھڑی کرنے کے بعد وہ گھر کے اندر داخل ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بلند آواز سلام کرنے کی کوشش کی مگر گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹک گیا۔

عروج خاموشی سے لاؤنج میں آگئی جہاں رضا میر بیٹھے تھے۔

"کیسا لگا ہوسپٹل؟

رضا میر نے سلام دعا کے بعد پوچھا

بہت اچھا بابا سوچ رہی ہوں کل سے ہی جوائن کر لوں۔۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے

رضا میر خوش ہوئے تھے۔

عروج ٹیبل کے نزدیک کھسک کے اپنے لئے کافی بنانے لگی۔

رضا میر اسے کافی بناتے دیکھ تھوڑا حیران ہوئے تھے۔۔

"پری مجھے تم سے بات کرنی ہے؟

رضا میر نے سنجیدگی سے کہا۔

عروج کافی بناتی سوالیاں نظروں سے انہیں دیکھنے لگی؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پری تمھیں ٹینا کے ساتھ ایسا بہیو نہیں کرنا چاہیے تھا۔

عروج نے کافی بناتے ہاتھ رکے۔۔

"دیکھو میری بیٹی جو ہوا اس میں ان کا کوئی قصور نہیں تھا یہ سب کیا دھرا روکی کا تھا۔

!روکی کے نام پر وہ ٹھٹھکی

عروج نے بے یقینی سے رضا میر کو دیکھا۔

"ہاں میری بچی یہ سب روکی نے کیا تم لوگوں میں اسی نے درار ڈلوائی۔

رضا میر نے اس کی نظروں کے مفہوم سمجھتے کہا۔

بابا روکی کون ہے میں نہیں جانتی لیکن وہ سب تو مجھے جانتے تھے میری فطرت سے واقف تھے
"کیا انہیں مجھ پر یقین نہیں تھا جو اس کی چال میں آ گئے؟

وہ سرد مہری سے کہتی واپس سیدھی ہو کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

"پری میں جانتا ہوں ان سے غلطی ہوئی ہے لیکن اب انہیں پچھتاوا۔

"بابا آپ ان کی سائیڈ لے رہے ہیں جن کی وجہ سے آپ کی بیٹی اتنے سال آپ سے دور رہی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے رضا میر کی بات کاٹتے دکھ سے کہا۔

میں کسی کی سائیڈ نہیں لے رہا میں تو بس کہ رہا ہوں انہیں معاف کر دو میں بس اتنا چاہتا ہوں

"سب پہلے جیسا ہو جائے۔

رضا میر بے بس سے بولے۔

کیا انہیں معاف کرنے سے جو ذلّت مجھے برداشت کرنی پڑی وہ بھول جائیگی؟ کیا دادی واپس

"آجائینگی؟ اگر ایسا ہے تو ٹھیک ہے میں نے انہیں معاف کیا۔

وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔

!پر جیسا پہلے تھا اب ویسا نہیں ہو گا میں نہیں جانتی وہ سب کون ہیں

عروج تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بڑی۔

***رضا میر بے بسی سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے

دن یونہی گزرنے لگے اس نے ہوسپٹل جوائن کر لیا تھا"

اس دن کے بعد ان چاروں میں سے کوئی بھی گھر نہیں آیا تھا۔

آج اس کا پہلا آپریشن تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نروس سی اپنے کیبن میں بیٹھی تھی

اس کے لبوں پر دعاؤں کا بسیرا تھا۔

آپریشن میں کچھ وقت باقی تھا۔

وہ کسی کی زندگی اور موت کے بیچ کھڑی تھی۔

وہ پریشان سی چیئر پر بیٹھی تھی جب اس کا موبائل بجا نمبر دیکھ اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

"کیا کبھی ایسا ہو سکتا ہے تم اس بندائے نہ چیز کو خود کال کرو؟

کال اٹینڈ ہوتے ہی اس نے شکوہ کرتے کہا۔

"نہ سلام نہ دعا سیدھا شکوہ شکایت؟

"اسلام و علیکم ڈاکٹر عروج رضا میر۔

وہ فورن حکم کی تعمیل کرتے بولا۔

"واعلیکم اسلام مسٹر زین عباسی۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

"کیسی ہو؟

"ٹھیک ہوں "تم کیسے ہو؟

"بس دن گزر رہے ہیں

زین نے گہرا سانس لیتے کہا۔

عروج مسکرا دی۔

کیسی چل رہی ہے مریضوں کی حالت ویسے مجھے تو لگتا ہے بیچارے بہت بری حالت میں ہونگے۔"

زین نے افسوس سے کہا۔

عروج نے موبائل کان سے ہٹا کر اسے گھورا جیسے اس کے سامنے موبائل نہیں زین ہو۔

"آج پہلا آپریشن ہے آئی ایم سکیرڈ۔

وہ واقعی ڈری ہوئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بے بریو تم کر سکتی ہو ایسے ہی پانچ سال میڈیکل کالج میں نہیں لگائے۔

زین نے ہنستے ہوئے تسلی دی۔

عروج نے ٹھنڈی آہ بھری۔۔

پانچ سال اور پورے بیس دن ہو چکے ہیں اب تو سر پر بھی سفیدی آنا شروع ہو گئی ہے کچھ تو ترس کھاؤ۔"

وہ بیچاری سی آواز میں بولا۔

عروج کے چہرے پر پریشانی واضح تھی۔

"مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے؟

وہ ہچکچائی۔

"اوکے

وہ سنجیدہ ہوا۔

"میں اپنے بابا کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہتی۔

www.novelsclubb.com

وہ رک رک کر بولی۔

"اور اس بات کا مطلب؟

"مطلب بابا کو یہاں تنہا نہیں چھوڑنا چاہتی۔

"عروج یہ وہی بات ہیں آگے بتاؤ؟

وہ بے حد سنجیدہ ہوا۔

!عروج کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیسے کہے

"کیا تم میرے لئے یہاں رہ سکتے ہو؟

بہت ہمت جمع کر کے اس نے یہ جملہ کہا تھا۔

"اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر؟

وہ حیران ہوا۔

"میں نے اتنے سال ان کے بنا گزارے ہیں اب ان سے دور نہیں رہ سکتی

عروج کے گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹک گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اور میں اپنے گھر والوں کو چھوڑ دوں عروج؟

وہ بے یقین سا کہہ رہا تھا۔

"نہیں میں ایسا نہیں کہہ رہی

وہ سٹپٹا گئی۔

"تو پھر؟

میں اپنے بابا سے بہت پیار کرتی ہوں وہ دہلی کبھی نہیں چھوڑینگے یہاں ماما کی بہت سی یادیں ہیں

"اور میں بابا کو نہیں چھوڑ سکتی ایک بار پھر ان سے اتنی دور نہیں جا سکتی۔

وہ بات کو گھما رہی تھی۔

"گھما پھرا کر بات مت کرو عروج میں سمجھ رہا ہوں؟

"آئی ایم سوری پتا نہیں مجھے کیا ہو گیا ہے

پتا نہیں کیوں وہ گلٹی فیل کرنے لگی تھی۔

"کس لئے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پتا نہیں

وہ رونے لگی۔

"تم کیا چاہتی ہو؟

کافی دیر کی خاموشی کے بعد اس نے پوچھا۔

کیا تم مجھے کچھ وقت دو گے؟"میں ابھی اپنے بابا کے پاس رہنا چاہتی ہوں انہیں ضرورت ہے

"میری

"کتنا وقت؟

"پتا نہیں۔

وہ کنفیوز تھی۔

زین نے ایک گہرا سانس لیا۔

"تمھیں جتنا وقت چاہیے لے لو مگر میرے نکاح میں رہ کر۔

زین نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے پانچ سال انتظار کیا تمہارا تم کہتی ہو تو آگے بھی کر سکتا ہوں لیکن اس بار تم میرے نکاح

"میں رہ کر کرو گی جو کرنا ہے۔

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

میں سمجھی نہیں!

وہ پھر بھی سمجھ نہیں پائی۔

مجھ سے نکاح کر لو رقستی جب تم کہوں گی تب کر لینگے مجھے حوصلہ ہو گا کے تم صرف میری

"ہو۔

وہ گھمبیر آواز میں بولا۔

عروج کے دل سے جیسے ڈھیروں بوج اتر گیا ہو ایک بار پھر زین نے اس کا مسلہ کر دیا تھا ایک

بات پھر وہ اس کا انتظار کرنے کے لئے تیار تھا۔

"منظور ہے؟

وہ شرارت سے بولا۔

"ہاں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے آنسو صاف کرتے مسکرا کر کہا۔

"پھر کب لاؤں گھر والوں کو؟

اس کی آواز میں ڈھیروں خوشی تھی۔

"منڈے کو مجھے چھٹی ہوتی ہے۔

عروج نے دھیرے سے کہ کر کال کاٹ گئی۔

زین موبائل کان سے ہٹا کر گہرا مسکرایا تھا۔

**وہ دل کی بے ترتیب دھڑکنوں کو سمبھالتی آپریشن تھیٹر کی طرف چل دی

کمرے میں چار لوگوں کے ہوتے بھی مکمل خاموشی تھی

www.novelsclubb.com

کافی دیر سے چھائی اس خاموشی کو ٹینا کی آواز نے توڑا۔

وہ بدل گئی ہے میں نے اس کی آنکھوں میں ہمارے لئے اجنبیت دیکھی ہے وہ اب پہلے جیسی

"نہیں رہی۔

وہ آنسوؤ کو پیتے کہ رہی تھی۔

"وہ بس ہم سے ناراض ہے اور کچھ نہیں

سڈ نے اسے دلاسا دیتے کہا۔

لیکن ٹینا کسی طور ماننے کو تیار نہیں تھی۔

"گائیز وہ بس ناراض ہے تھوڑا وقت لگے گا ٹھیک ہو جائیگی۔

سڈ اپنے تئیں بار بار انہیں سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

راہول ایک طرف خاموشی سے بیٹھا ان کی باتیں سن رہا تھا۔

کچھ نہیں تھا اس کے پاس کہنے کو۔۔

سوائے پچھتاوے جسے اسے سہنا تھا۔

www.novelsclubb.com

دوستی میں بے اعتباری کی سزا شاید یہی تھی۔

اب عروج ہاتھ کے اس انگوٹھے جیسی تھی جو چار انگلیوں کے ساتھ رہ کر بھی ان جیسا نہیں ہوتا۔

جو پاس ہو کر بھی جدا لگتا ہے

دوستی محبت سے زیادہ طاقت ور ہوتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر کوئی پوچھے دنیا کا سب سے خوبصورت رشتہ کونسا ہے تو شاید سب کے لبوں پر ایک ہی نام آئے؟

دوستی۔۔

جس میں خون کی ضرورت نہیں ہوتی۔۔

جس میں دولت نہیں دیکھی جاتی۔۔

جس میں نفع یا نقصان نہیں دیکھا جاتا۔۔

جس میں شکل نہیں دیکھی جاتی۔

"دل دیکھا جاتا ہے

صرف آنکھیں بند کر کے اعتبار کیا جاتا ہے

**اور وہ اس اعتبار کے معملے میں بہت کچے ثابت ہوئے تھے

"بابا۔

عروج خوشی سے چلاتی لاؤنج میں داخل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا میری بچی اتنی خوش کیوں ہے؟

اس کے چہرے پر چھائی خوشی دیکھ رضا میر کے اندر تک سکون اتر گیا۔۔

"بابا میرا پہلا آپریشن کامیاب ہوا۔

وہ خوشی کے مارے پھولے نہیں سما رہی تھی۔

"مبارک ہو پری

انہوں نے خوشی سے اس کی روشن پیشانی چومی۔

"اس موقعے پر تو مٹھائی ہونی چاہیے

رضا میر نے سدرہ کو آواز دی۔

سدرہ بوتل کے جن کی طرح فورن حاضر ہوئی۔

اس کے آنے پر رضا میر نے مٹھائی لانے کا کہا۔

سدرہ سر ہلاتی واپس چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بابا مجھے سدرہ نے بتایا آپ بزنس پر زیادہ دھیان نہیں دیتے تواب میں چاہتی ہوں آپ پہلے جیسے ہو جائے ویسے ہی بن ٹھن کر آفس جایا کرے۔"

عروج نے ان کے کندھے سے سر ٹکاتے کہا لاڈ سے کہا۔

رضا میر نے نم آنکھوں سے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

بابا آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے؟

عروج تھوڑا پزل ہوئی۔

رضا میر نے غور سے اس کے چہرے پر شرموں حیا کے بکھرے رنگ دیکھے۔

"کون ہے وہ؟

"کون؟

!وہ چونکی

"وہی جس کے بارے میں بات کرتے میری بیٹی کے چہرے پر خوشی کے رنگ بکھرے ہیں۔

"بابا

www.novelsclubb.com

وہ شرمائی۔

"جیتی رہو میری بیٹی۔

رضا میر نے شفقت بھرا ہاتھ اس کے سر پر رکھا۔

"بابا میں نے کچھ غلط نہیں کیا وہ بہت اچھا ہے۔

عروج ان کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی۔

"میں جانتا ہوں میری بچی کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتی

یہ بات کرتے وقت ان کی آنکھوں کے سامنے چھ سال پرانا واقعہ لہرایا وہ اندر ہی اندر بہت شرمندہ ہوئے تھے***

عروج نے عدن اور اسی کو پہلے ہی بلوا لیا تھا"

عروج کے ہمراہ رضا میر خود انہیں سٹیشن سے لینے گئے تھے

رضا میر نے عدن کا ڈھیروں شکریہ ادا کیا تھا۔

"عروج تمہارا گھر تو کسی محل سے کم نہیں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی بالکنی میں کھڑی تھی جب عروج آئس کریم کے دو کپ لیکر آئی۔

"تمہارا نہیں ہمارا۔

عروج نے آئس کریم کا کپ اس کی طرف بڑھایا۔۔

"تم میری دوست ہی نہیں میری بہن ہو تو اس لحاظ سے یہ گھر ہم دونوں کا ہوا

عروج آئس کریم کھاتی اس کے سر پر بم پھوڑ گئی تھی۔

اسی آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

"کیا ہوا؟

عروج نے اس کا کندھا ہلاتے پوچھا۔

$کچھ نہیں تم بہت اچھی ہو

اسی نے آنسوؤ کو ضبط کرتے کہا۔

"تم بھی بہت اچھی ہو۔

دونوں ایک ساتھ مسکرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایک دو دن میں تم میرے ساتھ ہوسپٹل جایا کروگی تمہاری نوکری پکی۔

وہ شرارت سے بولی۔۔

اسی تشکر بھری نظروں اسے دیکھ رہی تھی۔

"آئس کریم کھاؤ ورنہ ٹھنڈی ہو جائیگی

عروج نے اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے مسکرا کر کہا۔

اسی نم آنکھوں سے مسکرا کر آئس کریم کھانے لگی۔۔

آج سنڈے تھا وہ صبح سے بن ٹھن کر اس کا انتظار کر رہی تھی۔

اسی کو جب بھی موقع ملتا وہ اسے چھیڑنا شروع ہو جاتی صبح سے ہی وہ اس سے چھپتی چھپاتی پھر رہی تھی

رضا میر اور عدن نے اس کی ڈھیروں بلائیں لی۔۔

وہ شیشے کے آگے بیٹھی تھی۔

سب کچھ ہونے کے بعد بھی دل اداس تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وجہ شاید وہ جانتی تھی لیکن عروج نے اس وجہ کو خود پر حاوی نہیں ہونے دیا۔

تقریباً بارہ بجے کے قریب پورچ میں گاڑیوں کے رکنے کی آواز آئی۔۔

وہ دوڑ کر بالکنی میں گئی تھی۔

عروج نے تھوڑا سا آگے کو جھک کر نیچے دیکھا۔

پہلی گاڑی سے طیبہ اور آیت باہر آئی دوسری گاڑی سے عباسی صاحب کے ہمراہ بڑی شان سے وہ باہر نکلا۔

جس دیکھ عروج کی ہنسی نکل گئی۔

وہ آج بھی بلیک تھری پیس پہنے تھا۔۔

"کالا انسان

وہ مسکراتی ہوئی بڑبڑائی۔

رضا میر اور عدن پہلے ہی ان کے استقبال کے لئے کھڑے تھے۔

ایک دوسرے سے ملتے سبھی لیونگ ایریا میں آکر بیٹھ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین جھینپا جھینپا سا بیٹھا تھا۔

اسی بطور عروج کی بہن وہاں پر موجود تھی۔

رضا میر اور عباسی صاحب کی پہلے بھی ملاقات ہو چکی تھی اور دونوں کے دیکھ دونوں کو ہی خوشگوار حیرت ہوئی۔

زین نے انہیں یہ بتایا تھا کے عروج اپنی قابلیت پر ڈگری لینا چاہتی تھی اسی لئے وہ حیدر آباد آئی باقی جوان کے مطلق کہا جاتا تھا وہ سبھی افواہیں تھی۔۔

"مجھے یقین نہیں آرہا عروج آپ کی بیٹی ہے اس نے تو ہمیں بھنک بھی نہیں پڑنے دی

عباسی صاحب خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاسرات لئے بولے۔۔

"بس قسمت کا کھیل ہے عباسی صاحب۔

رضا میر بھی ان کی کیفیت سے ہی گزر رہے تھے۔

"بھائی صاحب عروج کو تو بلائے نا

طیّبہ نے بے صبری سے کہا۔۔

آیت بھی اس سے ملنے کو بے قرار تھی اور کوئی اور بھی اسے دیکھنے کو بے چین بیٹھا تھا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی اٹھ کر عروج کے کمرے میں اسے لینے آگئی۔

عروج نروس سی بیٹھی اپنی انگلیاں آپس میں مسل تھی تھی۔

بلیک کلر کا کامدار سوٹ پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

وہ جانتی تھی زین بھی بلیک پہنے گا اسی لئے اس نے بھی سپیشل بلیک ہی پہنا تھا۔

"اوئے ہوئے یہاں اکیلی بیٹھی کس پر قیامت ڈھا رہی ہو؟

اسی اس کے پیچھے آکر کھڑی ہو گئی۔

عروج اس کی بات پر بلش کرنے لگی۔

"اللہ تم بلش کر رہی ہو؟

اسی نے دونوں ہاتھ گال پر رکھ کر ڈرامائی انداز میں کہا۔۔

عروج برا سا منہ بناتی اٹھی۔

دیکھو کتنی جلدی ہے نیچے جانے کی حالانکہ میں نے کہا بھی نہیں ہے کے میں تمھیں لینے آئی

ہوں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی اسے چھیڑنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہی تھی۔۔

عروج نے اس کی پونی کو پکڑ کر زور سے کھینچا جس سے وہ کراہ اٹھی۔

"چڑیل چلو نیچے۔

عروج اسے منہ چڑا کر کمرے سے باہر نکل گئی

اسی بھی برا سا منہ بناتی اس کے پیچھے ہی چل دی۔

اس کی سینڈل کی ٹک ٹک پر سبھی اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

اسے دیکھ کسی کی آنکھوں میں چمک آئی تھی۔

وہ شرمائی شرمائی سی بلند آواز سلام کر کے طیّبہ کے ساتھ بیٹھ گئی۔

طیّبہ نے اس کی ڈھیروں بلائیں لی تھی۔

زین بھی چور نگاہ اس پر ڈال رہا تھا۔۔

عروج سر جھکائے بیٹھی تھی

زندگی میں پہلی بار وہ اتنا شرما رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تھوڑا سا سر اٹھا لو گردن اکڑ جائیگی

اسی نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

عروج نے سر اٹھا کر اسے گھورا ساتھ ہی نظرے سامنے جا ٹکی جہاں وہ محبّت پاش نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

عروج گھبرا کر نظرے جھکا گئی۔

اس کی اس ادا پر زین گہرا مسکرایا تھا۔

کھانا کھانے کے بعد زین سمیت سب بڑے لیونگ ایریا میں بیٹھے تھے۔

تینوں لڑکیاں باہر گارڈن میں رکھی چیئرز پر بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

شیشہ گیر دیوار سے زین اسے دیکھ سکتا تھا

زین کافی دیر بے چینی سے پہلو پر پہلو بدلے جا رہا تھا۔

آخر کافی دیر بعد کال کا بہانہ بناتا وہ وہاں سے اٹھ کر گارڈن میں آگیا۔

زین نے ان کے قریب آ کر گلا کھنکھارا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں بیک وقت اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔

"لگتا ہے تمہارے گلے میں خراش ہے کسی اچھے ڈاکٹر کو دیکھاؤ۔

اسی نے اسے چڑاتے کہا۔

جواب میں وہ مسکرایا دیا۔۔

عروج پزل سی ہوتی انگلیاں مڑوڑنے لگی۔

"بھائی کو گلے کی نہیں دل کی بیماری ہے اور اس کا علاج تو ہماری ڈاکٹر صاحبہ ہی کر سکتی ہیں۔

آیت شرارت سے بولی۔۔

عروج کے گال سرخ ہو گئے۔۔

"آؤ آیت تمھیں گھر دیکھاؤں۔

اسی اسے لیکر وہاں سے نکل گئی۔

زین مسکراتا ہوا اس کے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گیا۔

عروج سر جھکائے بیٹھی بلش کر رہی تھی۔

یہ پہلی بار تھا اسے زین سے حیا آرہی تھی۔۔

زین نے سر کو ہلکا سا جھکا کر اس کا چہرہ دیکھا جو سرخ ہو رہا تھا۔

"لگتا ہے کوئی بلش کر رہا ہے

وہ واپس سیدھا ہوتا شرارت سے بولا۔

عروج کی جھکی گردن مزید جھک گئی۔

"ویسے تم نے مجھے چیٹ کیا ہے؟

وہ یک دم سنجیدہ ہوا۔

عروج نے سر اٹھا کر نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"تم وہ نہیں ہو جو دکھتی ہو؟

عروج حیران ہوئی۔

حیدر آباد میں ملی عروج اور اس عروج میں بہت فرق ہے کہاں وہ ناک چڑا کر ہر وقت لڑنے والی

"اور کہاں یہ گردن جھکائے بلش کرنے والی نہیں تم وہ نہیں ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سر دائیں بائیں ہلاتا سریس ہو کر بولا۔

عروج نے آنکھیں پھیلا کر اسے دیکھا۔۔

اس کے گھورنے پر زین کا قہقہہ بلند ہوا۔

"یہ ہوئی نہ میری پونڈاتی۔

اس کا کہاں آخری لفظ عروج کو سمجھ نہیں آیا۔

"سب نے اگلے ہفتے نکاح کی تاریخ رکھی ہے تمھیں کوئی اعتراض تو نہی؟

وہ کہنی ٹیبل پر ٹکائے اس سے پوچھنے لگا۔

عروج نے سر نفی میں جنبش دی ساتھ ہی وہ مسکرائی۔

"نکاح تک سب دہلی رہینگے اور نکاح کر بعد واپس حیدر آباد۔

وہ مزید بتانے لگا۔

"نکاح تک کہاں رہو گے؟

اس نے سرسری سا پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارے بابا کہ رہے تھے اسی گھر میں نکاح ہے تو۔۔

وہ رکا۔

عروج مسکرائی۔

"پر میں نے منع کر دیا۔

"کیوں؟"

وہ حیران ہوئی۔

امی کہتی ہیں نکاح سے پہلے دولہا دلہن کو ایک دوسرے سے نہیں ملنا چاہیے اسی لئے آج سے "نکاح والے دن تک ہم نہیں ملینگے۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔

لڑکیوں کے کہنے والی بات لڑکے نے کہ دی۔

"اچھی بات ہے

وہ خود کو کافی سمبھال چکی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو تب تک تم کہاں رہو گے ؟

فارم ہاؤس ہے یہاں پر۔

"تمہارے ڈیڈ نے فارم ہاؤس کب لیا؟

"ڈیڈ نے نہیں میں نے اور جب تم واپس دہلی آئی تھی تبھی لے لیا تھا۔

اس کی بات پر وہ گہرا مسکرائی۔

"چلیں دلہیں میاں اٹھے یہاں سے آپ کا وقت ختم ہوا

اسی اور آیت ان کے سر پر نمودار ہوئی۔

"اتنی جلدی گھر بھی دیکھ لیا؟

وہ گلا کھنکھاتا بولا۔

جی۔۔۔

اسی نے جی کو لمبا کھینچا۔

تو اٹھے اور بڑوں میں جا کر بیٹھے۔

www.novelsclubb.com

وہ ساتھ والی چیئر پر بیٹھتی مزے سے بولی۔

"میں بڑھا ہوں جو بڑوں میں جا کر بیٹھونگا؟

وہ بھی زین تھا کہاں ملنے والا تھا۔

"اٹھائیس کے ہو گئے ہیں دو سال بعد آپ کے سر پر بھی سفید بال آجائینگے۔

"آیت نے اسے چڑایا۔اٹھائیس کا نہیں چھبیس کا ہوں

زین نے منہ بنایا۔۔۔

"چھبیس کی تو عروج ہے تم ایک دو سال بڑے ہی ہونگے؟

اسی نے خالص زنانیوں کی طرح منہ بنائے کہا۔

www.novelsclubb.com

اور تم میرے خیال سے اٹھائیس کی تو ہو گی؟

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔

اسی نے برا سا منہ بنایا۔

"عام طور پر لڑکیاں اپنی عمر چھپاتی ہیں مگر یہاں پر تو لڑکوں نے بھی یہ کام پکڑ رکھا ہے۔

عروج نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔

زین بنا برا منائے مسکرا دیا۔

"دیکھو کیسے مسکرا رہا ہے تمہارا بھائی اور ہماری بات پر کیسے غصہ آ رہا تھا

اسی نے جل کر کہا۔

جہاں دونوں ہنسی وہی زین نے اسے گھورا۔

اسی اس کے لئے بلکل آیت جیسی تھی۔۔

عروج کے چہرے پر مسکراہٹ تھی مگر پھر بھی دل میں کچھ خالی پن سا محسوس ہو رہا تھا۔

سبھی واپس جانے کے لئے تیار کھڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

طیّبہ اور آیت سب سے ملتی گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی عباسی صاحب بھی رضا میر سے مل کر عروج کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے گاڑی میں بیٹھ گئے۔

زین بھی سب سے ملتا عروج پر الوداع نظر ڈالتا گاڑی میں جا بیٹھا دونوں گاڑیاں آگے پیچھے گھر سے نکلی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضا میر پلٹے جب سامنے اپنی گڑیا جیسی بیٹی کے چہرے پر خوشی دیکھ ان کی آنکھیں نم ہوئی انہوں

****نے دل میں اسے صدا یونہی خوش رہنے کی دعا دی تھی

نکاح کی تیاریاں عروج پر تھیں"

نکاح کے کارڈ چھپ چکے تھے

سبھی ملازموں سمیت عدن اور اسی بھی گھن چکر بنی ہوئی تھی۔

عروج نے نکاح بلکل سادگی سے کرنے کا کہا تھا مگر تیاریاں پھر بھی زیادہ تھی۔

!بنا عروج کو بتائے نکاح کے کارڈ ان چاروں تک بھی پہنچ چکے تھے

جہاں سب مکمل تھا وہی کسی چیز کی کمی بھی تھی۔

www.novelsclubb.com

کبھی کبھی وہ بدظن ہونے لگتی۔

لیکن پھر عدن کی کہیں باتیں یاد کرتی۔

جو ہمارے اللہ کو نہیں مانتے ان سے دوستی ہمیں زیب نہیں دیتی یہی باتیں یاد کر کے وہ ہمیشہ

اپنے بڑتے قدم روک لیتی۔۔

اسے غرور نہیں تھا اپنے مسلمان ہونے پر بس گزرے وقت نے اسے سمجھا دیا تھا عدن کی کہیں باتیں اس نے پلو سے باندھ لی تھی۔۔

اس وقت وہ بالکنی میں بیٹھی چاند کو دیکھ رہی تھی۔۔

**دونوں لبوں کو آپس میں پیوست کئے وہ بے حد ڈسٹرب تھی

تھکا ہارا سا وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا بھاری بھر کم بوٹوں کی آواز پورے گھر میں گونجنے لگی۔

وہ صوفے پر سر جھکائے بیٹھی تھی۔

لاؤنج میں پڑے صوفے پر وہ نڈھال سا ہوتا بیٹھ گیا۔۔

ہاتھوں میں پکڑی سٹک اور سر پر پہنی کیپ اتار کر اس نے سامنے ٹیبل پر رکھی۔۔

"ایک گلاس پانی لادو پلیز۔

وہ تھکے سے انداز میں کہتا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا۔

سامنے ٹیبل پر ایک خوبصورت سا شو پیس پڑا تھا جس کے درمیان ایک لمبی لکیر تھی جسے دیکھ لگتا تھا وہ ٹوٹا تھا اور اسے دوبارہ جوڑا گیا ہو!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پانی

اس نے دیکھا وہ ویسے ہی بیٹھی تھی۔

"تم ٹھیک ہو؟

اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

ٹینا نے ٹیبل پر پڑا کارڈ اٹھا کر اس کی طرف بڑھایا۔

سڈ نے نہ سمجھی سے کارڈ کو تھاما۔

"اے جے کی شادی ہو رہی ہے؟

سڈ خوشی اور حیرانی کی ملی جلی کیفیت میں بولا۔

"اور اس نے ہمیں انوائٹ کیا ہے؟

وہ بے یقین تھا۔

"اس نے نہیں رضا انکل نے

ٹینا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو ہو سکتا ہے اس کے کہنے پر بھیجا ہو؟

ٹینا نے اس کی طرف دیکھا۔

وہ رو رہی تھی۔

کیا یار؟

سڈا سے روتا دیکھ اپنی جگہ سے اٹھ کے اس کے قریب جا کر بیٹھ گیا۔

"وہ ہم سے نفرت کرنے لگی ہے

وہ ہچکیوں کے درمیان بول رہی تھی۔

"نہیں ایسا نہیں ہے وہ بس ناراض ہے ہم سے ہم سب اسے منا لینگے

وہ اسے تسلی دے رہا تھا یا خود کو پتا نہیں!

"کیا سب پہلے جیسا نہیں ہو سکتا؟

ٹینا اس سے کسی چھوٹے بچے کی طرح پوچھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب ٹھیک ہو جائیگا جب اسے حقیقت پتا چلیگی پھر دیکھنا ساری ناراضگی ساری ناراضگی بھلائے وہ ہم سے خود ملنے آئیگی۔"

وہ اک امید سے بولا۔

"کب پتا چلیگا؟

وہ بے بس سی پوچھنے لگی۔

"بہت جلد سب ٹھیک ہو جائیگا

سڈ نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا۔

"گڑیا کہاں ہے؟

"وہ سو رہی ہے

ٹینا اس کے کندھے سے سر ٹکاتی بولی۔

"کیا ہم جائینگے؟

"کیوں نہیں جائینگے انکل نے بلایا ہے ضرور جائینگے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے مسکرا کر کہا۔

ٹینا مسکرا بھی نہیں پائی۔

اچھا تم چھوڑو جاؤ ایک گلاس پانی لا دو پیاس لگی ہے۔

ٹینا اٹھ کر کچن میں پانی لینے چلی گئی۔

ٹینا کے جاتے ہی سڈ کے چہرے پر پریشانی چھا گئی

وہ ٹینا کو دلاسا دینے کے لئے اس کے سامنے اطمینان کا مظاہرہ کرتا تھا مگر اندر سے وہ بھی ٹینا کی طرح ہی ٹوٹا ہوا تھا۔

**سڈ کارڈ کو ہاتھ میں اٹھا کر نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

بلیک کوٹ پہنے وہ چیئر پر جھول رہا تھا۔

عروج ویڈززین!

بار بار وہ اس جملے کو دوہرا رہا تھا۔

سب کچھ گنوا دیا تھا اس نے اب اسے اپنا جینا فضول لگتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن سب کچھ گنوا کر جو چیز اس نے حاصل کی تھی وہی اسے زندہ رکھے ہوئے تھی۔۔

جتنا وہ بدنصیب تھا

اس سے کہیں زیادہ وہ خوش نصیب تھا۔

کیونکی جو اسے ملا تھا وہ قسمت والوں کو ہی ملتا تھا۔

**اور وہ بھی ان قسمت والوں میں شمار ہو چکا تھا

عروج شیشے کے سامنے اپنا عروسی لباس پہنے تیار بیٹھی تھی

نفیس سے میک اپ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

جو چیز اسکی خوبصورتی کو بڑھا رہی تھی وہ تھی اس کی ویران آنکھیں۔

اگر ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی وہی آنکھوں میں اداسی۔

"کیا میں پوچھ سکتی ہوں ان آنکھوں میں اداسی کیوں ہیں؟

عدن اس کے پیچھے کب آئی اسے پتا ہی نہیں چلا۔

"میں اداس تو نہیں ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مسنوعی مسکرائی۔

"عروج معاف کرنے سے دل ہلکا ہوتا ہے۔

"میں نے معاف کیا ہے آنٹی

وہ بنا کسی تاسر کے بولی۔

"تو یہ اداسی کیوں یہ سب کیوں عروج؟

عدن کو یقین نہیں آیا وہ پھر بھی اس سے پوچھ رہی تھی۔

"آپ نے ہی کہا تھا ہمیں کسی کافر سے دلی لگاؤ نہیں رکھنا چاہیے۔

"اگر تم یہ مانتی ہو تو یہ اداسی کیوں؟

عدن نے سختی سے پوچھا۔

"زخم بھرنے میں وقت لگتا ہے آنٹی

اس کے گلے میں گلٹی ابری۔

"اتنے سال تو گزر گئے ہے اور کتنا وقت لگے گا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔

عروج ہم عام بشر ہیں ہم کبھی بھی پرفیکٹ نہیں ہو سکتے ہم جتنا بھی پرہیز کر لے جتنے بھی نیک بن جائے کبھی نہ کبھی کہیں نہ کہیں ہم سے کوئی غلطی کوئی گناہ ہو ہی جاتا ہے ہم ہر چیز نہیں کر سکتے جو اسلام کی بنائی گئی ہر حدود میں رہ لے وہ عام انسان نہیں ہوتا ہر ہم عام انسان ہیں ہم ایک حدود میں رہے بھی تو دوسری سے نکل جاتے ہیں تم سمجھو اس بات کو معاف کر دو سب پہلے جیسا ہو جائیگا۔"

عدن سادگی سے اسے سمجھا رہی تھی۔

"آپ اپنی سالوں پہلے کہی گئی بات سے مکر رہی ہیں؟

وہ بے یقین سی بولی۔

"ایسا نہیں کہ رہی میں

"میں نے معاف کیا انھیں۔

عروج نے اس کی بات کاٹتے کہا۔

"تو پھر یہ اداسی کیوں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن دوبارہ اسی بات پر آئی۔

"ہر لڑکی اس دن اداس ہوتی ہے آپ کو پتا تو ہے

وہ بات بدلتی نروٹھے پن سے بولی۔

عدن اس کے دل میں بسی ویرانی سمجھتی تھی اسی لیے مزید کوئی بات کئے جس کی بلائین لیتی کمرے سے چلی گئی۔

نکاح خواعروج کے کمرے میں آیا رضا میر عدن اسی سب اس کے کمرے میں موجود تھے۔۔

تین دفع قبول کہنے کے بعد اس نے کانپتے ہاتھوں اور دھڑکتے دل کے ساتھ نکاح نامے پر سائن کیا۔

www.novelsclubb.com

اس وقت اسے سرلا اور سعدیہ بی کی بے انتہا یاد آئی تھی۔

نکاح نامے پر گرے موٹے موٹے آنسو دیکھ عدن نے تسلی بھرا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا۔

نکاح نامے پر سائن ہوتے ہی پورے کمرے میں مبارک بعد کا شور گونج گیا۔

رضا میر نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے سب خواب سا عالم لگ رہا تھا ان کی بیٹی اتنی بڑی ہو گئی تھی انہیں یقین نہیں آرہا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج رضا میر سے لپٹ کر رونے لگی۔

دونوں باپ بیٹی ایک دوسرے کے گلے لگے رو رہے تھے وہاں موجود سب کی آنکھیں نم تھی۔۔

کچھ دیر رونے کا شغل منانے کے بعد عروج کو نیچے لا کر زین کے مقابل صوفے پر بیٹھا دیا گیا۔

"نکاح مبارک ہو مسز زین عباسی

زین نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

وہ مسکراتی ہوئی سر جھکا گئی۔

"بس کر دو لڑکی گردن میں بل پڑ جائیگا اب تو نکاح ہو گیا اب کیسا شرمانا۔

اسی اس کے ساتھ آکر بیٹھتی بولی۔

عروج نے مسکرا کر جھکا سر اٹھالیا۔

سامنے نظر پڑتے ہی وہ ٹھٹھکی تھی!

سڈ اور ٹینا طیبّہ سے کھڑے باتیں کر رہے تھے گڑیا سڈ کی بانہوں میں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے رضا میر کے پاس کھڑا عروج کے نکاح کی مبارک بعد دے رہا تھا۔

اک لمحے اس کا دل پگلا مگر اگلے ہی لمحے وہ پھر سے پتھر دل بن گئی۔

"نکاح مبارک ہو

سڈ اور ٹینا دونوں ان کی طرف آئے۔

ٹینا کے مبارک بعد دینے پر عروج نے کوئی ریسپینس نہیں دیا اور منہ پھیر لیا۔

دونوں کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

زین نے سڈ کے گلے لگ کر مبارک بعد وصول کی۔

اکشے نے بھی ان کی طرف آکر مبارک بعد دی۔

عروج پھیکا سا مسکرائی مگر منہ سے کچھ نہیں کہا۔

مبارک بعد دینے کے بعد تینوں وہاں سے چلے گئے۔

!آج نہ جانے کیوں اس کی نظرے ادھر ادھر کسی چوتھے کی تلاش میں گھوم رہی تھی

زین اس کی ہر حرکت نوٹ کر رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب گڑیا دوڑتی ہوئی دونوں کے پاس آئی۔

"ہیلو

اسے دیکھ عروج نے مسکرا کر کہا۔

زین نے اسے اٹھا کر اپنی گود میں بیٹھا لیا۔

"آپ کا نام کیا ہے؟

ممی اور ڈیڈی گڑیا کہتے ہیں مدر اشلی نام تا پلا نئ۔۔

(ممی اور ڈیڈی گڑیا کہتے ہیں مگر اصلی نام کا پتا نہیں)

"کیوں اصلی نام کا کیوں پتا نہیں؟

جہاں زین حیران ہوا وہی عروج منہ موڑ گئی۔

"ممی کیتی ہیں آنی میلا نام رتھے گی

(ممی کہتی ہیں آنٹی میرا نام رکھے گی)

زین نے عروج کو دیکھا جو انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آگر آنٹی آپ کا نام رکھے تو آپ کا نام وہی ہو گا پھر آپ گڑیا نہیں رہینگی؟

زین نے کسی سوچ پر نظرے ٹکائے پوچھا۔

گڑیا نے زور زور سے سر ہلا دیا۔

زین گڑیا سے نظرے ہٹائے عروج کو دیکھنے لگا عروج اس کی نظروں کا مفہوم سمجھی نفی میں سر ہلانے لگی۔

پلیز!

زین کے لب ہلے۔

عروج نے بے اختیار گڑیا کو اس کی گود سے لیکر اپنی گود میں بیٹھایا۔۔

www.novelsclubb.com

عروج نے اس خوبصورت سی بچی کو دیکھا جو بلکل سڈا اور ٹینا جیسی تھی۔

عروج نے بے بسی سے زین کو دیکھا۔

وہ عجیب سی کیفیت میں تھی۔

زین نے پلکوں کو دھیرے سے بند کر کے کھولا عروج اس کی بات سمجھتی دوبارہ گڑیا کو دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کنفیوز تھی۔۔

جو پہلا نام اس کے دماغ میں آیا وہی ہونٹوں سے ادا ہوا۔

(دعا)

اس کے لب ہلے تھے۔

ساتھ ہی عروج کی آنکھیں بھی نم ہوئی۔

"تو آج سے آپ کا نام دعا ہے

زین نے دعا کے گال کھینچتے کہا۔

"دلا

"دلا نہیں دعا۔

زین نے ہنستے ہوئے اس کا لفظ درست کیا۔

"دلا

اس بار وہ برا سا منہ بنا کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو بے اختیار اس پر ڈھیروں پیار آیا۔

"دلا نہیں بیٹا دعا۔

اس بار عروج نے کہا۔

"دعا

اس بار اس نے لفظ پر زور دیتے ادا کیا۔

دونوں مسکرائے۔

"میں ممی کو بلا کر آتی ہوں

(میں ممی کو بتا کر آتی ہوں)

www.novelsclubb.com

دعا اس کی گود سے اتر کر ایک طرف بھاگ گئی

تھوڑی دیر بعد ٹینا اسے گود میں اٹھائے واپس آئی

وہ بے یقینی سے مسکراتی ہوئی عروج کو دیکھ رہی تھی

عروج کی نظرے اس پر گئی وہ فورن رخ موڑ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا کے دل کو ٹھیس پہنچی تھی۔

تھوڑی دیر بعد زین مہمانوں سمیت واپس لوٹ گئے۔

عروج بیڈ پر بے چین سی بیٹھی تھی۔

!سدرہ نے دروازہ کھٹکھٹایا

عروج کی اجازت پر وہ اندر آئی۔

میڈم یہ بکے کوئی آپ کے لئے دیکر گیا ہے۔

سدرہ اسے بکے تھما کر کمرے سے نکل گئی۔

وہ حیران سی بکے کو دیکھ رہی تھی جسے کون دیکر گیا تھا پتا نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

بکے کے اندر ایک کارڈ تھا جسے ہاتھ بڑھا کر اس نے نکالا۔

ڈیئر اے جے شادی مبارک ہو جب پتا چلا تم لوٹ آئی ہو تب من کیا دوڑ کر تمہارے پاس آؤں

"اور تمہارے پیروں میں گر کر معافی مانگو

لفظ اے جے پر شاید وہ جان گئی تھی یہ کس نے بھیجا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر مجھ میں ہمت نہیں ہوئی میری غلطی معافی کے لائک نہیں ہے ان گزرے سالوں میں میں نے بہت کچھ کھو دیا لیکن سب کچھ کھو کر میں نے ایک چیز ضرور پائی اور بھی تمہاری وجہ سے میں تمہارا مشکور ہوں۔۔

اردو میں لکھا یہ لیٹر اسے حیران کر رہا تھا۔۔

میں جانتا ہوں تم ہم سے "مجھ سے نفرت کرنے لگی ہو ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا مجھے اپنی معافی بھیک میں دے دینا میں وہ بھیک بھی لینے کو تیار ہوں مجھے معاف کر دینا، ایم رحمان۔۔

ایم رحمان؟

وہ ٹھٹھکی!

"اس کا کیا مطلب تھا؟

"کون ہے یہ ایم رحمان؟

اس کے دماغ میں کئی سوال آئے۔۔

وہ انہی میں الجھی تھی جب دروازہ کھلا اور گفٹوں سے لدی اسی اندر آئی۔

عروج نے تیزی سے لیٹر چھپایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ لو بھئی تمہارے نکاح کے گفٹس ابھی اور بھی ہیں وہ سدرہ لے آئیگی۔

اسی نے سارے گفٹز بیڈ پر پٹھکے۔

میری تو یہ گفٹس اٹھا کر ہی کمر ٹوٹ گئی ہے۔

اسی تھکے تھکے انداز میں بولی۔

اتنی سی عمر میں ہی بڑھی ہو گئی ہو؟

عروج اپنی کیفیت چھپاتی مسکرا کر بولی۔

"بڑھے ہو میرے دشمن ابھی تو ہم جوان ہیں۔

اسی نے ایک ادا سے کہا۔

"تو پھر ڈھونڈے ہے اس جوان کے لئے کوئی جوان۔

عروج نے شرارت سے کہا۔

اسی کی آنکھوں کے سامنے ایک چہرہ لہرایا۔

"کہاں گم ہو کوئی مل گیا کیا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیسی باتیں کر رہی ہو نکاح کروا کر تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔

اسی نے ناک چڑا کر کہا ان پانچ سالوں میں وہ ایک دوسرے سے کافی فرینک ہو گئی تھی۔

" اچھا میں تو چلی سونے کمر ٹوٹ گئی میری کام کروا کروا کر

وہ اپنی کمر پر ہاتھ رکھے کمرے سے نکل گئی۔

عروج اسے مسکراتے ہوئے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔

"زمین کی بندی۔

اسے دیکھ وہ ہمیشہ یہی سوچتی بنا ماں باپ کے پلی زندگی میں اتنی مشکلیں جھیلنے کے بعد بھی کوئی بے سکونی نہیں وہ آزاد تھی عروج کی طرح سوچوں میں بندھی نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

عروج چند لمحے سوچتی رہی پھر سر جھٹک کر چینج کرنے چلی گئی۔

وہ بکے اور اس نام کا راز ایک پہیلی بن کر رہ گیا تھا!

اس کے جاتے ہی سدرہ گفٹ اٹھائے اندر آئی اس نے بیڈ سے گفٹ سمیت وہ کارڈ بھی اٹھا کر

المارى میں رکھ دیا تھا***

جاری ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB